احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کیلئے

پیر 11۔اگست 2008ء

روزنامہ
ٹیلی فون نمبر 047-6213029 FD-10

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

پیر 11؍اگست 2008ء 8 شعبان 1429 ہجری 11 ظہور 1387 ہش جلد 58-93 نمبر 183

ریاکاری کا بد انجام

حضرت جندبؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا:۔

جو شخص محض شہرت کی خاطر کوئی کام کرتا ہے اللہ تعالیٰ اس کو رسوا کر دے گا۔ اور جو ریاکاری سے کام لے گا اللہ تعالیٰ اس کی ریاکاری سب پر ظاہر کر دے گا۔

(صحیح بخاری کتاب الرقاق باب الریاء والسمعة حدیث نمبر 6018)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

تذکرۃ الاولیاء میں ہے کہ ایک شخص چاہتا تھا کہ وہ لوگوں کی نظر میں بڑا قابل اعتماد بنے اور لوگ اسے نمازی اور روزہ دار اور بڑا پاکباز کہیں اور اسی نیت سے وہ نماز لوگوں کے سامنے پڑھتا اور نیکی کے کام کرتا تھا۔ مگر وہ جس گلی میں جاتا اور جدھر اس کا گزر ہوتا تھا۔ لوگ اسے کہتے تھے کہ یہ دیکھو یہ شخص بڑا ریاکار ہے اور اپنے آپ کو لوگوں میں نیک مشہور کرنا چاہتا ہے۔ پھر آخر کار اس کے دل میں ایک دن خیال آیا کہ میں کیوں اپنی عاقبت کو برباد کرتا ہوں خدا جانے کس دن مر جاؤں گا کیوں اس لعنت کو اپنے لئے تیار کر رہا ہوں اس نے صاف دل ہو کر پورے صدق وصفا اور سچے دل سے توبہ کی اور اس وقت سے نیت کر لی کہ میں سارے نیک اعمال لوگوں کی نظروں سے پوشیدہ کیا کروں گا اور کبھی کسی کے سامنے نہ کروں گا۔ چنانچہ اس نے ایسا کرنا شروع کر دیا اور یہ پاک تبدیلی اس کے دل میں بھر گئی۔ نہ صرف زبان تک ہی محدود رہی۔ پھر اس کے بعد لکھا ہے کہ اس نے اپنے آپ کو بظاہر ایسا بنا لیا کہ تارک صوم وصلوٰۃ ہے اور گندہ اور خراب آدمی ہے مگر اندرونی طور پر پوشیدہ اور نیک اعمال بجا لاتا تھا۔ پھر وہ جدھر جاتا اور جدھر اس کا گزر ہوتا تھا لوگ اور لڑکے اسے کہتے تھے کہ دیکھو یہ شخص بڑا نیک اور پارسا ہے۔ یہ خدا کا پیارا اور اس کا برگزیدہ ہے۔

غرض اس سے یہ ہے کہ قبولیت اصل میں آسمان سے نازل ہوتی ہے۔ اولیاء اور نیک لوگوں کا یہی حال ہوتا ہے کہ وہ اپنے اعمال کو پوشیدہ رکھا کرتے ہیں وہ اپنے صدق وصفا کو دوسروں پر ظاہر کرنا عیب جانتے ہیں۔ ہاں بعض ضروری امور کو جن کی اجازت شریعت نے دی ہے یا دوسروں کو تعلیم کے لئے اظہار بھی کیا کرتے تھے۔

نیکی جو صرف دکھانے کی غرض سے کی جاتی ہے وہ ایک لعنت ہوتی ہے۔ خدا تعالیٰ کے وجود کے ساتھ دوسروں کا وجود بالکل ہیچ جاننا چاہئے دوسروں کے وجود کو ایک مردہ کیڑا کی طرح خیال کرنا چاہئے کیونکہ وہ کچھ کسی کا بگاڑ نہیں سکتے اور نہ سنوار سکتے ہیں۔ نیکی کو نیک لوگ اگر ہزار پردوں کے اندر بھی کریں تو خدا تعالیٰ نے قسم کھائی ہوئی ہے کہ اسے ظاہر کر دے گا اور اسی طرح بدی کا حال ہے۔ بلکہ لکھا ہے کہ اگر کوئی عابد زاہد خدا تعالیٰ کی عبادت میں مشغول ہو اور اس صدق اور جوش کا جو اس کے دل میں ہے انتہا کے نقطہ تک اظہار کر رہا ہو اور اتفاقاً کنڈی لگانا بھول گیا ہو تو کوئی اجنبی باہر سے آ کر اس کا دروازہ کھول دے تو اس کی حالت بالکل وہی ہوتی ہے جو ایک زانی کی عین زنا کے وقت پکڑا جانے سے۔ کیونکہ اصل غرض تو دونو کی ایک ہی ہے یعنی اخفائے راز۔ اگرچہ رنگ الگ الگ ہیں۔ ایک نیکی کو اور دوسرا بدی کو پوشیدہ رکھنا چاہتا ہے۔ غرض خدا کے بندوں کی حالت تو اس نقطہ تک پہنچی ہوئی ہوتی ہے۔ نیک بھی چاہتے ہیں کہ ہماری نیکی پوشیدہ رہے اور بد بھی اپنی بدی کو پوشیدہ رکھنے کی دعا کرتا ہے مگر اس امر میں دونو نیک و بد کی دعا قبول نہیں ہوتی۔

(ملفوظات جلد سوم ص 186)

دس شرائط بیعت میں سے ایک شرط

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں۔

”عام خلق اللہ کی ہمدردی میں محض للہ مشغول رہے گا اور جہاں تک بس چل سکتا ہے اپنی خداداد طاقتوں اور نعمتوں سے بنی نوع کو فائدہ پہنچائے گا“

مخلوق خدا کی ہمدردی اور ان کی خدمت کا ایک موقع اس وقت ہوتا ہے کہ جب کوئی شخص بیمار ہو جائے۔ بیماروں کی ایک بڑی تعداد ایسی ہے جو فضل عمر ہسپتال میں دور و نزدیک سے آتی ہے لیکن وہ اپنا علاج خود کروانے کی استطاعت نہیں رکھتی۔ احمدی احباب و خواتین کے عطیات کے ذریعہ انہیں علاج کی ہر ممکن سہولت مفت فراہم کرنے کی کوشش کی جاتی ہے۔ لیکن سب ضرورت مندوں کیلئے یہ خدمت بجالانا احباب جماعت کے خاص تعاون ہی سے ممکن ہے۔ احباب و خواتین سے گزارش ہے کہ اپنے عطایا جات مد امداد نادار مریضاں اور ڈویلپمنٹ میں بھجوا کر ممنون فرمائیں اور ثواب دارین حاصل کریں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

ضرورت کیمسٹری ٹیچر

☆ مریم گرلز ہائی سکول ربوہ کے لئے ایک کیمسٹری لیڈی ٹیچر کی ضرورت ہے۔

☆ تعلیمی قابلیت بی ایس سی؍ایم ایس سی کیمسٹری

خدمت دین کا جذبہ رکھنے والی خواتین اپنی درخواستیں مع اسناد و شناختی کارڈ کی کاپی بنام ناظر صاحب تعلیم صدر انجمن احمدیہ کو بھجوا دیں۔ درخواست پر اپنا مکمل ایڈریس اور فون نمبر ضرور تحریر کریں۔

(ہیڈ مسٹریس مریم گرلز ہائی سکول ربوہ)

درخواست دعا

☆ خدا تعالیٰ کی راہ میں قید کئے جانے والے مختلف احباب جماعت کی باعزت رہائی کیلئے درخواست دعا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان اسیران راہ مولیٰ کو اپنی حفظ و امان میں رکھے اور ان کو ہر قسم کی پریشانی سے بچائے۔ آمین

مرتبہ: مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان

نمبر 7

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ۔ حالات اور خدمات

(عہد خلافت کے اہم واقعات ۔ سوال و جواب کی شکل میں)

سوال: حضور نے گھوڑوں کی پرورش کے لئے ایک کمیٹی بنائی اس کمیٹی اور اس کے صدر کا نام لکھیں۔

جواب: کمیٹی کا نام ''خیل للرحمٰن'' اور صدر حضرت مرزا طاہر احمد صاحب (خلیفۃ المسیح الرابع) تھے۔

سوال: 1975ء میں کن دو ممالک کا پہلا جلسہ سالانہ منعقد ہوا۔

جواب: گیمبیا اور سپین

سوال: حضور نے گریجوایٹس کو زندگی وقف کرنے کی تحریک کب فرمائی۔

جواب: 1975ء میں۔

سوال: جماعت احمدیہ بنگلور کی طرف سے سہ ماہی رسالہ ''یگ رشمی'' کا اجراء کب ہوا۔

جواب: 1975ء میں۔

سوال: 1975ء کے جلسہ سالانہ پر حضور نے غیر ملکی وفود کو کھڑا کر کے کیا فرمایا۔

جواب: حضور نے فرمایا۔ ''یہ وجود حضرت مسیح موعود کے الہام ''میں تیری (دعوت) کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا۔'' کے پورا ہونے کا ثبوت ہیں۔

سوال: مغربی افریقہ کے ملک گھانا میں 1975ء میں کس مقام پر بیت الذکر کا سنگ بنیاد رکھا گیا۔

جواب: وآ (WA) کے مقام پر۔

سوال: حضور کے دور خلافت میں بیت محمود کیرنگ (اڑیسہ) کب مکمل ہوئی۔

جواب: 1975ء میں۔

سوال: 1975ء میں یورپ کے دورہ کے دوران آپ کس کس ملک میں تشریف لے گئے۔

جواب: 5/اگست سے 29/اکتوبر 1975ء تک حضور نے علاج کی خاطر سفر یورپ اختیار فرمایا۔ اس دورے میں حضور انگلستان، ڈنمارک، ناروے، ہالینڈ اور سوئٹزرلینڈ تشریف لے گئے۔

سوال: 1976ء میں حضور نے کس خدائی ارشاد کی تعمیل میں یورپ، امریکہ اور کینیڈا کا دورہ فرمایا تھا۔

جواب: ''وَسِّعْ مَكَانَكَ''۔

سوال: کینیڈا سے احمدیہ گزٹ کی اشاعت کب شروع ہوئی۔

جواب: 1976ء میں۔

سوال: ملکی حالات کے پیش نظر انصار اللہ اور خدام الاحمدیہ کا ایک روزہ سالانہ اجتماع کب اور کس جگہ پر منعقد کیا گیا۔

جواب: 1976ء میں بیت اقصیٰ میں۔

سوال: حضور نے اپنی رہائش کے ساتھ گیسٹ ہاؤس کا سنگ بنیاد کب رکھا۔

جواب: 1976ء میں۔

سوال: تفسیر حضرت مسیح موعود سورۃ یونس تا سورۃ کہف کب شائع ہوئی۔

جواب: دسمبر 1976ء میں۔

سوال: 1976ء میں کس زبان میں نائیجیریا سے ترجمہ قرآن کریم شائع ہوا۔

جواب: ''یوروبا''۔

سوال: حضور نے براعظم امریکہ کا پہلا دورہ کب فرمایا۔

جواب: 1976ء میں۔

سوال: حضور نے وقف جدید کے کام کو تیز کرنے کے لئے معلمین وقف جدید کی تحریک کب فرمائی اور ان کا تین ماہ کا شارٹ کورس کب مقرر فرمایا۔

جواب: جنوری 1976ء میں۔

سوال: حضور کے دورِ خلافت میں ملکہ انگلستان کی سلور جوبلی پر ملکہ کو کیا تحفہ پیش کیا گیا اور کب پیش کیا گیا۔

جواب: 1977ء میں قرآن کریم کا تحفہ پیش کیا گیا۔

سوال: لندن میں کسر صلیب کانفرنس کب منعقد ہوئی۔

جواب: 2، 3، 4 جون 1978ء کو لندن میں کسرِ صلیب کانفرنس منعقد ہوئی۔ حضور نے 4 جون کو اختتامی خطاب فرمایا۔

حمد — اَنْتَ رَبِّی، اَنْتَ رَبِّی

ہر ذرّے کے لب پہ صدا ہے انت ربی، انت ربی
گو کہنے کی طرز جدا ہے انت ربی، انت ربی
گاتی پھرتی بادِ صبا ہے، انت ربی، انت ربی
بہتے جھرنے کا نغمہ ہے، انت ربی، انت ربی
سننے والے کان نہیں جس شخص کے وہ کیا جانے
دشت وجبل میں شور بپا ہے انت ربی، انت ربی
ہر لمحے کی کوکھ سے پیہم تازہ لمحے پھوٹیں
ہر لمحہ مصروفِ ثنا ہے انت ربی، انت ربی
تیرے جلوے دیکھ کے میری سوچیں بھی چندھیائیں
ایک طلسمِ ہوش ربا ہے انت ربی، انت ربی
روزِ ازل سے پہلے تُو تھا، بعدِ ابد بھی تُو ہی
تو قائم ہے تجھے بقا ہے، انت ربی، انت ربی
جاہل ہے وہ دانشور جو تجھ کو نہ پہچانے
اس کی دانش ایک سزا ہے انت ربی، انت ربی
جھولی خالی، ہاتھ سوالی، لب پر چپ کا تالا
میں سائل ہوں تو داتا ہے انت ربی، انت ربی
تو خالق ہے تو مالک ہے حکم تجھی کو زیبا
کام مرا تسلیم و رضا ہے انت ربی، انت ربی
فن کی بھیک عطا کر مالک تیرے نغمے لکھوں
عجز قلم کو روک رہا ہے انت ربی، انت ربی
جس نے تجھ کو پایا عرشی خود کو کھو کر پایا
یاں ٹکا نہ تیر لگا ہے انت ربی، انت ربی

ا۔ع۔ ملک

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/5 روپے

مکرم حنیف احمد محمود صاحب

خلافت احمدیہ کی نئی صدی کا عظیم عہد اور ہماری ذمہ داریاں

عہد و پیمان کی پاسداری اور اس کی اہمیت

ایک انسان اپنی زندگی میں بہت سے عہد و پیمان سے گزرتا ہے یہ سلسلہ صبح بھی جاری رہتا ہے شام بھی۔ جب کوئی مادی نقصان پہنچتا ہے یا تکلیف پہنچتی ہے تو فوراً اپنے خالق حقیقی اللہ تعالیٰ کی طرف جھکتا ہے۔ معافی مانگتا ہے اور نئے عزم باندھتا ہے۔ ایک طالب علم جب نئی کلاس میں داخل ہوتا ہے تو نئے عزم اور نئے جذبہ کے ساتھ جاتا ہے۔ رمضان میں یا نئے سال کے آغاز پر اپنے اندر بہتری لانے کے لئے ایک مومن عہد و پیمان باندھتا ہے۔ نکاح یا شادی کا موقع ہو یا کسی خاندان میں سے کسی بزرگ کی وفات ہو۔ ہم ایسے مواقع پر خاندانوں میں عہد باندھتے دیکھتے ہیں۔

ایک احمدی جہاں ان عہدوں سے تدریجاً گزرتا ہے وہاں روحانی میدان میں بھی اس کو مختلف عہد و پیمان کا ہر وقت سامنا رہتا ہے۔ جماعتی سطح پر جلسہ سالانہ یو کے کے موقع پر عالمی بیعت میں شمولیت کر کے تجدید عہد کا موقع میسر آتا ہے۔ ذیلی تنظیموں کے عہد ہیں جن کو ہر اجلاس سے پہلے دُہرایا جاتا ہے اور ان عہدوں میں بالخصوص خلافت کے قیام، بقا اور استحکام کے لئے جہاں عہد کرنا ہوتا ہے وہاں نظام خلافت کی حفاظت اور خلیفۃ المسیح کی اطاعت کا نہ صرف خود عہد کرتا ہے بلکہ اپنی اولاد اور نسل کو بھی خلافت سے وابستہ رہنے اور رکھنے کا عہد باندھتا ہے۔

پھر ان عہدوں پر اپنے آپ کو کاربند رکھنے کے لئے خود دُعا بھی کرتا ہے اور اپنے عزم و حوصلہ کو بھی بلند کرتا ہے اور اپنا جائزہ لیتا اور محاسبہ کرتا رہتا ہے۔ اگر یہ تمام عہد ہر وقت ہمارے سامنے رہیں اور ہم اپنا محاسبہ کرتے رہیں تو اپنی، اہل خانہ کی اور معاشرہ و ماحول میں بسنے والے عزیز و اقارب اور دوست احباب کی اصلاح احوال میں بہتری آسکتی ہے اور آتی بھی ہے۔ دعوت الی اللہ کے کام میں تیزی آسکتی ہے۔ تعلیم القرآن، اصلاح و ارشاد اور تعلیم و تربیت کے کام سہل ہو سکتے ہیں اور معمولی سی یاد دہانی بہتر نتائج مترتب کرتی ہے۔

مورخہ 27 مئی 2008ء منگل کا دن کیا ہی مبارک دن تھا اور اس دن وہ ساعتیں کس قدر بابرکت تھیں جب مامور زمانہ حضرت مسیح موعود اور قدرت ثانیہ کے پانچویں مظہر حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے کل عالم میں بسنے والے کروڑوں احمدیوں سے خلافت احمدیہ کی پہلی صدی اور دوسری صدی کے سنگم پر ایک تاریخ ساز عہد لیا اور دنیا بھر میں پھیلے کروڑوں احمدیوں نے اپنے امام کے سامنے دست بستہ کھڑے ہو کر اللہ تعالیٰ کو حاضر و ناظر جانتے ہوئے نہایت عاجزی و انکساری سے احمدیت کی اشاعت اور خلافت کی حفاظت اور اس کے استحکام کے لئے سعی کرنے کا عہد باندھا۔ یہ ایک ایسا پُر ولولہ نظارہ تھا کہ جب سے دنیا بنی ہے یہ روح پرور نظارہ نہ کسی نے دیکھا اور نہ کسی نے سنا کہ ایک ہی وقت میں 190 سے زائد ممالک میں بسنے والے احمدی احباب مرد وزن چھوٹے بڑے یک زبان ہو کر عہد کر رہے ہوں۔ خلافت احمدیہ کی بدولت MTA جیسی مبارک نعمت جب سے ہمیں میسر آئی ہے تب سے ہم عالمی خطبہ جمعہ، عالمی نکاح، عالمی بیعت، عالمی بزم مشاعرہ، عالمی درس القرآن، عالمی دعائیں، عالمی مجالس عرفان عالمی دعائے مغفرت، عالمی سجدہ شکر، عالمی نعرے، عالمی جلسہ سالانہ تو سن چکے تھے مگر عالمی عہد نے جہاں عالمگیر جماعت کے احمدیوں کے ایمانوں کو جلا بخشی وہاں روح کے لئے تسکین کا باعث بنا اور ہر احمدی کے اندر ایک نمایاں تبدیلی پیدا کر گیا۔

حضرت مسیح موعودؑ کو "ستائیس کو ایک واقعہ" کے الفاظ میں ایک الہام دسمبر 1907ء کو ہوا تھا۔ وہ کئی لحاظ سے مختلف اوقات میں جماعت کے مختلف واقعات پر اطلاق پاتا رہا۔ سو سال کے بعد 27 مئی کو دنیا بھر میں پھیلے کروڑوں احمدیوں کا ایک ہی وقت میں دل کی اتھاہ گہرائیوں سے اور نیک جذبات اور پُرنم آنکھوں کے ساتھ ایسا تاریخی عہد دُہرانا اپنی ذات میں ایک منفرد اور لازوال واقعہ ہے جو اس سے قبل دنیا نے اپنی آنکھوں سے نہ دیکھا اور نہ اپنے کانوں سے سنا۔ لاریب حضرت مسیح موعودؑ کا الہام "ستائیس کو ایک واقعہ" اس روز پر بھی پورا اترتا ہے۔

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے تشہد کے بعد ان الفاظ میں عہد لیا۔

"آج خلافت احمدیہ کے سو سال پورے ہونے پر ہم اللہ تعالیٰ کی قسم کھا کر اس بات کا عہد کرتے ہیں کہ ہم (۔) احمدیت کی اشاعت اور محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا نام دنیا کے کناروں تک پہنچانے کے لئے اپنی زندگیوں کے آخری لمحات تک کوشش کرتے چلے جائیں گے اور اس مقدس فریضہ کی تکمیل کے لئے ہمیشہ اپنی زندگیاں خدا اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے وقف رکھیں گے اور ہر بڑی سے بڑی قربانی پیش کر کے قیامت تک (۔) کے جھنڈے کو دنیا کے ہر ملک میں اونچا رکھیں گے۔

ہم اس بات کا بھی اقرار کرتے ہیں کہ ہم نظام خلافت کی حفاظت اور اس کے استحکام کے لئے آخری دم تک جدوجہد کرتے رہیں گے اور اپنی اولاد در اولاد کو ہمیشہ خلافت سے وابستہ رہنے اور اس کی برکات سے مستفیض ہونے کی تلقین کرتے رہیں گے تاکہ قیامت تک خلافت احمدیہ محفوظ چلی جائے اور قیامت تک سلسلہ احمدیہ کے ذریعہ (۔) کی اشاعت ہوتی رہے اور محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا جھنڈا دنیا کے تمام جھنڈوں سے اونچا لہرانے لگے۔

اے خدا! تو ہمیں اس عہد کو پورا کرنے کی توفیق عطا فرما۔

یہ پُر معارف عہد ایسی پُر وقار تقریب میں لیا گیا جو Excel ہال لندن میں منعقد ہوئی۔ خلافت احمدیہ کی دوسری صدی کے آغاز پر اس اہم تاریخی عہد کو اللہ تعالیٰ نے اس کی اہمیت کے پیش نظر Excel نامی ہال کو منتخب کر کے اس تاریخی عہد کی اہمیت کو مزید چار چاند کر دیا اور یہ ہال بھی بہت بابرکت ٹھہرا کیونکہ کہتے ہیں کہ

Excel oneself to do better than one has done before

یعنی ایسا غیر معمولی کام کرنا جو پہلے اسی نوعیت کے ہونے والے کاموں میں بہت زیادہ اہمیت اختیار کر جائے۔ اس لحاظ سے یہ عہد بھی Excel ہے۔ پھر یہ بھی محاورہ ہے کہ When it comes to do something he realy excels

یعنی جب کسی کام کے کرنے کا وقت آیا تو اس نے اس کام کو چار چاند لگا دیئے۔

بالکل اسی طرح جب ہمارے پیارے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اس خاص موقعہ پر یہ عہد لیا تو ہر دل کی یہی پکار تھی کہ

Its realy Excel

جس طرح یہ ہال Excel ہے اسی طرح یہ عہد Excel کے لفظی معنوں کے اعتبار سے تاریخ عالم میں منفرد اور لازوال عہد ہے۔

یہاں ضروری معلوم ہوتا ہے کہ دینی نقطہ نگاہ سے عہد و پیمان کی اہمیت اور اس کی برکات کا ذکر کر دیا جائے تاہم اس تاریخی مبارک عہد کو نبھانے اور اس کے تقاضوں پر پورا اُترنے کے ہمہ تن اور ہمہ وقت مستعد رہیں۔

قرآن کی روشنی میں ایفائے عہد

اپنے قول و قرار کی پاسداری اور اپنے عہد کی پابندی کی قرآن و احادیث میں بہت اہمیت بیان ہوئی ہے۔ اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں جہاں مومنوں کو ایفائے عہد کی بہت تلقین فرمائی ہے اور مومنوں کی علامتوں میں سے ایک علامت زبان کا پکا ہونا قرار دیا ہے وہاں مومنوں کو اپنے متعلق لایخلف المیعاد (آل عمران: 9) کہہ کر یہ مؤکد تلقین فرمائی کہ دیکھو میں وعدہ خلافی نہیں کرتا۔

مومنوں کی علامت بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ مومن لوگ کامیاب ہو گئے جو اپنی امانتوں اور اپنے عہد کی نگرانی کرتے ہیں۔ (المومنون 9) اور (المعارج 32) اور دو جگہ پر اللہ تعالیٰ نے مومنوں کو جہاں اپنے عہد پورا کرنے کی تلقین فرمائی وہاں یہ بھی فرمایا کہ عہد کے بارہ میں تم پوچھے جاؤ گے۔

(بنی اسرائیل 35 اور احزاب 15)

اور جہاں کئی اور مقامات پر عہدوں پر پورا اُترنے کی ہدایت یا حکم قرآن کریم میں ملتا ہے وہاں سورۃ النحل 91 میں اللہ تعالیٰ نے بہت واضح طور پر فرما دیا کہ "تم اللہ کے عہد کو پورا کرو جب تم عہد کرو اور قسموں کو ان کی پختگی کے بعد نہ توڑو جبکہ تم اللہ کو اپنے اوپر کفیل بنا چکے ہو۔" اب اس حکم میں عہد کی پاسداری کرنے کے ساتھ قسموں کو ان کی پختگی کے بعد نہ توڑنے کا حکم ہے اور عہد بھی ایک قسم کی قسم ہے اور جب یہ قسم خدا کو حاضر و ناظر جان کر اُٹھالی جائے تو پھر اسے نہ توڑا جائے۔ اس کی پاسداری کی جائے۔

سیرت رسول ﷺ کی روشنی میں ایفائے عہد

ان قرآنی احکام کے سب سے پہلے مخاطب تو ہمارے پیارے رسول حضرت محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم تھے۔ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کے متعلق آتا ہے کہ آپؐ زبان کے بہت پکے تھے۔ جو بات کہتے یا وعدہ کرتے اس پر پورا اترا کرتے۔ کبھی وعدہ خلافی نہ کی۔ آپؐ کی وفائے عہد کی صفت کا مخالفین کو بھی اعتراف تھا۔ آپؐ نے قیصر روم کو تبلیغ کی غرض سے خط تحریر فرمایا تو اس نے درباریوں سے کہا کہ میرے پاس کوئی ایسا عرب لاؤ جو اس مدعی نبوت کو اچھی طرح جانتا ہو۔ اتفاق سے ابوسفیان (جو اس وقت تک مسلمان نہ ہوئے تھے) تجارت کی غرض سے روم گئے ہوئے تھے ان کو جب دربار میں لایا گیا اور یہ پوچھا گیا کہ کیا مدعی نبوت نے کبھی وعدہ خلافی بھی کی ہے۔ ابوسفیان نے تمام تر دشمنی کے باوجود یہ اعتراف کیا کہ "نہیں آپؐ نے کبھی بدعہدی نہیں کی"

(بخاری کتاب کیف کان بدء الوحی)

آپؐ عرب میں صدوق و امین کے لقب سے مشہور تھے۔ ابوجہل بھی یہ کہہ اُٹھا تھا کہ اے محمدؐ! میں تمہیں جھوٹا نہیں کہتا لیکن کیا کروں کہ تمہاری تعلیم پر دل نہیں ٹھہرتا۔

آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی جوانی میں معاہدہ حلف الفضول میں شرکت کی تھی جس کے سب

شرکاء نے وعدہ کیا کہ ہم ہمیشہ ظلم روکیں گے اور مظلوم کی مدد کریں گے۔اس عہد کی آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اس وقت بھی سب سے بڑھ کر پاسداری کی اور حقیقت میں ایفائے عہد کے شاندار نظارے بعثت کے بعد دکھلائے جب شدید دشمنوں اور ظالموں کے مقابل پر آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی جان اور عزت کی پرواہ نہ کرتے ہوئے معاہدہ حلف الفضول کے تحت مظلوموں کا حق دلوانے کی بھرپور سعی کی۔ چنانچہ اراش قبیلہ کا ایک فرد ایک دفعہ مکہ میں اونٹ بیچنے کے لئے آیا۔ابوجہل نے اس سے ایک اونٹ خریدا اور رقم ادا کرنے کے لئے ٹال مٹول کرنے لگا۔ وہ شخص دہائی دیتا ہوا قریش کے سرداروں کی مجلس میں پہنچ گیا اور بلند آواز سے کہنے لگا۔اے سردار! مجھ غریب مسافر کا حق ابوالحکم نے مارلیا ہے۔ مجھے اونٹ کی قیمت دلا دو۔اس وقت آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم مسجد حرام کے ایک گوشے میں تشریف فرما تھے اور وہ سب سردار جانتے تھے کہ ابوجہل آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سخت دشمنی رکھتا ہے۔ انہوں نے اس شخص سے استہزا کرتے ہوئے آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف اشارہ کیا اور کہا یہ شخص تجھے حق دلا سکتا ہے۔وہ شخص آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پہنچا اور اپنی داستان سنائی۔آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم اس کی بات سن کر اٹھ کھڑے ہوئے اور ابوجہل کی طرف جانے لگے۔ قریشی سرداروں نے ایک شخص سے کہا کہ تو ان کے پیچھے جا اور دیکھ ہوتا کیا ہے۔

آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم اس شخص کے ساتھ ابوجہل کے دروازہ پر پہنچے۔ دستک دی۔اس نے پوچھا کون ہے فرمایا میں محمد ہوں تم باہر آؤ۔ابوجہل باہر آیا تو آپؐ نے فرمایا اس شخص کی کیا تم نے رقم ادا کرنی ہے۔ اس پر وہ کہنے لگا آپ یہیں ٹھہریں میں ابھی اس کی رقم لے کر آتا ہوں ۔ چنانچہ وہ گھر گیا اور رقم لے آیا۔ وہ شخص واپس جاتے ہوئے اہل قریش کی اسی مجلس کے پاس ٹھہرا اور کہا اللہ محمد کو جزا دے مجھے میرا حق مل گیا۔ اتنی دیر میں وہ شخص جو آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کے تعاقب میں بھیجا گیا تھا واپس آگیا اور ابوجہل کے متعلق سارا واقعہ بیان کیا تو سب سردار سخت حیران ہوئے۔تھوڑی دیر بعد ابوجہل بھی آپہنچا تو سب نے اسے لعن طعن کی ۔اس نے کہا جب میں محمدؐ کے بلانے پر باہر آیا تھا تو میں نے دیکھا کہ محمدؐ کے پیچھے قوی الجثہ خوفناک جبڑوں والا اونٹ ہے اور اگر میں انکار کرتا تو وہ مجھے نگل جاتا۔

(السیرۃ النبویۃ لابن ھشام امرالاراشی)

ایک دفعہ ایک بڑھیا آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئی آپؐ نے اس کی خیریت دریافت فرمائی اور بہت توجہ سے اس کے حالات سنے وہ چلی گئیں تو حضرت عائشہؓ نے عرض کی کہ یہ کون عورت تھی آپ نے بہت شفقت سے اس سے خیریت اور حالات دریافت فرمائے ۔فرمایا! یہ خدیجہ کے زمانہ میں ہمارے یہاں آیا کرتی تھی۔ عائشہ! حسن عہد ایمان کا ایک حصہ ہے۔

(فتح الباری)

عہد کی پابندی کا جو احساس آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کے قلب مبارک میں تھا اس کا ایک عجیب نظارہ غزوہ بدر میں نظر آتا ہے۔حضرت حذیفہ بن یمانؓ کہتے ہیں کہ میں غزوہ بدر میں شامل نہ ہوسکا اس کی وجہ یہ ہوئی کہ میں اور میرا ایک ساتھ ابوحسیل سفر میں تھے کہ کفار مکہ نے ہمیں پکڑ لیا کہ تم محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کے پاس جارہے ہو (تا کہ آپ کے لشکر میں شامل ہوجاؤ) ہم نے کہا ہم تو مدینہ جارہے ہیں۔اس پر انہوں نے ہم سے یہ عہد لے کر چھوڑا کہ ہم مدینہ چلے جائیں اور کفار کے خلاف لڑائی میں شامل نہ ہوں گے۔ یہ عہد گو جارحانہ حملہ آوروں نے جبراً لیا تھا اور کسی معروف ضابطہ اخلاق میں اس کا ایفاء لازمی نہیں تھا مگر آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کو عہد کا اتنا پاس تھا کہ ایسے نازک وقت میں جبکہ ایک ایک سپاہی کی ضرورت تھی آپؐ نے فرمایا پھر تم جاؤ اور اپنے عہد کو پورا کرو۔ہم اللہ سے ہی مدد چاہتے ہیں اور اسی کی نصرت پر ہمارا بھروسہ ہے۔

(صحیح مسلم کتاب الجھاد باب الوفاء بالعھد)

صلح حدیبیہ میں ایک شرط یہ تھی کہ مکہ سے جو مسلمان ہوکر مدینہ چلا جائے گا وہ اہل مکہ کے مطالبہ پر واپس کردیا جائے گا۔عین اس وقت جب معاہدہ کی شرطیں زیر تحریر تھیں اور آخری دستخط نہ ہوئے تھے حضرت ابوجندلؓ پابہ زنجیر اہل مکہ کی قید سے بھاگ آئے اور رسول اللہؐ سے فریادی ہوئے۔تمام مسلمان اس دردانگیز منظر کو دیکھ کر تڑپ اٹھے ۔صلح کا معاہدہ لکھنے والا نمائندہ مکہ سہیل اسی حضرت ابوجندلؓ کا والد تھا ۔آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے کہا کہ اسے رہنے دو مگر وہ نہ مانا۔جس پر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے بڑے اطمینان کے ساتھ ان کی طرف مخاطب ہوکر فرمایا۔

"اے ابوجندل! صبر کرو ہم بدعہدی نہیں کرسکتے۔ اللہ تعالیٰ عنقریب تمہارے لئے کوئی راستہ نکالے گا۔"

(ابن ہشام جلد 3 جز ثالث صفحہ 782)

اسی طرح حضرت عبداللہ بن ابی الحمساءؓ بیان کرتے ہیں کہ بعثت سے پہلے میں نے ایک دفعہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ کوئی کاروباری معاملہ کیا اور میرے ذمہ آپ کا کچھ حساب باقی رہ گیا جس پر میں نے آپؐ سے کہا آپؐ یہیں ٹھہریں میں ابھی آتا ہوں ۔مگر مجھے بھول گیا اور تین دن کے بعد یاد آیا۔اس وقت جب میں اس طرف گیا تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم وہیں کھڑے تھے مگر آپؐ نے سوائے اس کے مجھے کچھ نہیں کہا کہ

"تم نے مجھے تکلیف میں ڈالا ہے ۔ میں یہاں تین دن سے تمہارے انتظار میں ہوں ۔"

(ابوداؤد کتاب الادب باب فی العدۃ)

اس سے مراد یہ تو نہیں ہوسکتی کہ آپ مسلسل تین دن تک اسی جگہ ٹھہرے رہے بلکہ منشاء معلوم ہوتا ہے کہ آپؐ مناسب اوقات میں کئی دفعہ اس جگہ پر عبداللہ کا انتظار کرتے رہے ہوں گے تا کہ عبداللہ کو اپنا وعدہ پورا کرنے اور آپؐ کو تلاش کرنے میں دقت نہ ہو۔

احادیث کی روشنی میں ایفائے عہد

آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نہ صرف خود قرآنی حکم ''ایفائے عہد'' پر عملی طور پر کاربند رہے اور دوسروں کیلئے نمونہ بنے بلکہ اپنے متبعین کو گاہے بگاہے عہد کی پاسداری کی اہمیت بتلا کر ایفائے عہد کی تلقین فرماتے رہے۔

ایک موقع پر منافق کی تین نشانیاں جو بیان کیں ان میں سے دوسرے نمبر پر وعدہ خلافی ہے۔ چنانچہ حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ منافق کی تین نشانیاں ہیں (1) جب بات کرے تو جھوٹ بولے۔(2) جب وعدہ کرے وعدہ خلافی کرے۔(3) جب اس کے پاس امانت رکھی جائے تو اس میں خیانت کرے۔(بخاری)

اگر آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کے اس ارشاد پر غور کیا جائے تو تینوں علامتوں کا تعلق آپس میں بہت گہرا ہے اور وعدہ خلافی پر منتج ہوتا ہے زبان انسان کے پاس اللہ تعالیٰ کی امانت ہے اور جب وہ عہد کرتا ہے تو وہ بھی ایک امانت ہے جس کی حفاظت ضروری ہے اور ان ہر دو میں خیانت وعدہ خلافی ہے۔

پھر آپؐ نے فرمایا۔کہ جس کا عہد نہیں اس کا کوئی دین نہیں۔اصل روایت یوں ہے۔حضرت انسؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اکثر تقریروں میں فرمایا کرتے تھے جسے عہد کا پاس نہیں اس میں دین نہیں اور عہد بندوں سے بھی ہوتا ہے اور خدا سے بھی ۔ وفادار انسان وہی ہے جو قول و قرار کا پکا ہو۔عہد کو نبھاتا ہو خواہ بندوں سے ہو یا خدا سے ہو اور جو عہد کا پکا نہیں پیمان کا خیال نہیں کرتا فرمایا اس کا دین داری کا دعویٰ بھی عبث ہے۔

(مسند احمد بن حنبل)

مزید فرمایا وعدہ بھی ایک طرح کا قرض ہے۔ (جس کی ادائیگی فرض ہے۔)

حضرت مسیح موعود؟

بیعت بھی ایک عہد ہے جس کے بارہ میں حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں۔

''بیعت کے معنی ہیں بیچ دینا۔جیسے ایک چیز بیچ دی جاتی ہے تو اس سے کوئی تعلق نہیں رہتا۔خریدار کا اختیار ہے جو چاہے سو کرے۔تم لوگ جب اپنا بیل دوسرے کے پاس بیچ دیتے ہو تو کیا اسے کہہ سکتے ہو کہ اسے اس طرح استعمال کرنا؟ ہرگز نہیں اس کا اختیار ہے جس طرح چاہے استعمال کرے۔اسی طرح جس سے تم بیعت کرتے ہو۔ اگر اس کے احکام پر ٹھیک ٹھیک نہ چلو تو پھر کوئی فائدہ نہیں اٹھا سکتا۔''

(ملفوظات جلد 3 صفحہ 207)

حضرت خلیفۃ المسیح الاوّل نے سورۃ البقرہ 41 میں بنی اسرائیل کو وعدے پورے کرنے کی تلقین کی تشریح میں فرمایا کہ

"میرے وعدوں کے پابند ہوجاؤ جو میں نے ان پر ثمرات عطا کرنے کا وعدہ فرمایا وہ میں دے دوں گا۔"

(حقائق الفرقان جلد اول صفحہ 142)

حضرت مصلح موعود نے ایفائے عہد کی اہمیت کو مختلف انداز میں مختلف پیراؤں میں مختلف اوقات میں بیان فرمایا ہے۔ خدام کو عہد کی اہمیت بیان کرتے ہوئے ایک موقع پر فرماتے ہیں کہ تمہارا ٹوٹا ہوا عہد روڑی سے بھی بدتر ہے روڑی تو پھر کسی کام آجاتی ہے جبکہ ٹوٹا ہوا عہد کسی کام کا نہیں۔

ایک اور موقعہ پر صحابہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی ایفائے عہد کی مثال بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں۔

"ایک یہی واقعہ لے لو کہ ایک دفعہ ایک شخص سے کوئی ایسا جرم ہوا جو اسے سزائے قتل کا حقدار بناتا تھا۔ جب وہ خلیفۂ وقت کے سامنے پیش ہوا۔تو اس نے سزا کے سننے کے بعد عرض کی کہ میرے پاس کچھ امانتیں اور ذمہ داریاں اپنے یتیم بھتیجوں کی ہیں۔ان کو میرے سوا اور کوئی نہیں جانتا۔ مجھے کل اس وقت تک آپ مہلت دیں۔ وہ کام کر کے پھر حاضر ہوجاؤں گا۔خلیفہ نے کہا کوئی ضامن پیش کرو۔اس نے خلیفہ کی مجلس میں ایک صحابی (ابوذر) کی طرف اشارہ کیا کہ یہ میرے ضامن ہیں۔حالانکہ وہ صحابی اس کو بالکل نہیں جانتے تھے۔مگر صرف مسلمان ہونے کی وجہ سے اور اس لئے کہ اس نے آپ سے ایک بڑی ذمہ داری کی امید کی تھی۔اپنی شرافت اور وقار کو مدنظر رکھتے ہوئے اس کی ضمانت دے دی لیکن مقررہ وقت قریب آگیا اور وہ نہ پہنچا۔ لوگوں نے حضرت ابوذرؓ سے پوچھا کہ وہ کون تھا۔تو انہوں نے کہا میں نہیں جانتا کہ وہ کون تھا۔ ایک مسلمان جان کر میں نے اس کی ضمانت دے دی ۔ جب اس نے مجھ پر اعتبار کیا تو میں اس پر کیوں اعتبار نہ کرتا۔ آخر وقت ختم ہونے کو ہوا تو لوگوں کو حضرت ابوذرؓ کی جان کا خطرہ پیدا ہوا۔لیکن عین وقت پر ایک شخص دور سے بے تحاشا گھوڑا دوڑاتا ہوا آیا اور بے جان ہوکر آگرا اور حضرت ابوذرؓ سے معذرت کی کہ کام کی زیادتی کی وجہ سے وہ بمشکل عین وقت پر پہنچ سکا ہے اور ان کی تشویش کا موجب ہوا ہے۔ ایک طرف ابوذرؓ کے ایثار کی اور دوسری طرف اس شخص کے ایفاء عہد کی مثال دوسری قوموں میں کہاں ملتی ہے ۔ اس واقعہ کو انگریزوں نے اپنی کہانیوں اور نظموں میں بھی درج کیا ہے۔"

(تفسیر کبیر جلد 3 صفحہ 440)

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے عہد و پیمان کی اہمیت یوں بیان فرمائی۔

"تم نے خدا تعالیٰ کے دین کی مدد کے لئے ایک ایسا عزم کرلیا۔ایک ایسا عہد کرلیا۔ایک ایسی نیت کرلی اور ایک ایسا ارادہ کرلیا جو تمہاری ساری زندگی کے ارادوں پر محیط ہوگیا ہے۔تمہارا کوئی ارادہ اس سے باہر

نہیں رہا۔تم نے یہ پختہ عزم کرلیا کہ ہم اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کی اطاعت سے باہرنہیں جائیں گے ہم خداتعالیٰ کی راہ میں آگے بڑھیں گے، پیچھے نہیں ہٹیں گے ۔ جو تکالیف سامنے آئیں گی ہم ان سے بچنے کی کوشش نہیں کریں گے جوروکیں پیدا ہوں گی ہم ان کو پھلانگیں گے یاان کو پرے ہٹا دیں گے۔اس لئے تم میں سے کسی کا یہ کہنا کہ جی روک پیدا ہوگئی ہے یاان کو پرے ہٹادیں گے۔راہ میں کانٹے بچھ گئے ہیں، پاؤں زخمی ہوتے ہیں، دل دکھتے ہیں، سینہ چھلنی ہوتا ہے تو میں کہتا ہوں کہ چھلنی ہونے دو کیونکہ تم نے یہ عہد کررکھا ہے کہ خواہ کچھ ہوجائے تم خدا کی راہ میں قربانیوں سے منہ نہیں پھیروگے اور پیٹھ نہیں دکھاؤ گے۔"

(خطبات ناصر جلد 4 صفحہ 137)

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع فرماتے ہیں۔

"صرف نظریات میں بسنے والے جذبات نہیں ہونے چاہیے بلکہ تمام عہدیدران کی یہ کوشش ہونی چاہئے کہ ہر احمدی کے قربانی کے معیار کو بلند کیا جائے اور جب اس کا دل کسی تقاضے سے گھبرائے تو اس کو کچوکا دیا کریں۔ان کو جگایا کریں اس سے پوچھا کریں کہ تم یہ جو باتیں کرتے ہو کہ ہم یہ کریں گے وہ کریں گے اور ہر دفعہ عہد دہراتے ہوئے کہتے ہو کہ میں جان، مال ،وقت اور عزت کو قربان کرنے کے لئے ہر دم تیار رہوں گا تو کیا یہ دم وہ دم نہیں ہے جس دم کے تم نے وعدے کئے تھے۔کیا یہ عزت وہ عزت نہیں ہے۔کیا یہ مال وہ مال نہیں ہے جسے قربان کرنے کے لئے تم نے عہد کیا تھا۔"

(مشعل راہ جلد 3 صفحہ 221)

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں۔

" جو عہد بیعت ہم نے باندھا ہے اس کو پورا کرنے والے ہیں۔ پس جب ہم یہ معیار حاصل کرلیں گے یا حاصل کرنے کی کوشش کریں گے تو تب ہی حضرت مسیح موعود کے پیاروں میں شامل سمجھیں جائیں گے ۔ اگرنہیں تو پھر ہم حضرت مسیح موعود کے درخت وجود کی سرسبز شاخیں نہیں سمجھے جاسکتے بلکہ ایک سوکھی ٹہنی کی طرح جس کو کوئی بھی باغبان برداشت نہیں کرتا، کاٹ کر پھینک دیئے جائیں گے کیونکہ ہم اس مقام کی پیروی نہیں کررہے ۔اس مقام پر کھڑے نہیں ہورہے جس مقام پر کھڑے ہونے کا.......... حکم دیا گیا ہے۔پس......ہمیں اپنے اندر پاک تبدیلیاں پید اکرنی ہوں گی۔ اپنے دلوں میں ابراہیمی صفات پیدا کرنی ہوں گی ۔ اپنے عملوں کو بھی ،اپنی عبادتوں کو بھی اس تعلیم کے مطابق ڈھالنا ہوگا جس کا ہمیں خدا نے حکم دیا ہے ۔اپنی (۔) سے خدا کی وحدانیت کے نعروں کے ساتھ ساتھ پیار اور محبت اور الفت کے نعرے بھی لگانے ہوں گے......''

(مشعل راہ جلد 5 حصہ 3 صفحہ 38)

پھر فرمایا:

"اس زمانے میں احمدی ہوکر ہم نے حضرت مسیح موعود کے ہاتھ پر یہ عہد کیا ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اقوال کو اپنا دستورالعمل بناؤں گا۔ایک فکر کے ساتھ اگران اقوال پر عمل کرنے کی کوشش کریں تو اپنے اندر پاک تبدیلیاں پیدا کرنے والے بن جائیں گے۔ معاشرے کو حسین بنانے والے بن جائیں گے۔۔۔۔۔"

(مشعل راہ جلد 5 حصہ 3 صفحہ 81)

پھر ایک موقعہ پر فرمایا:

"۔۔۔۔۔۔پس ہم جو احمدی (۔) ہیں جنہوں نے حضرت مسیح موعود کے ہاتھ پر بیعت کی ہے کہ ہم اللہ اور رسول کے حکموں پر چلیں گے اور سب برائیوں کو چھوڑیں گے اور تمام نیکیوں کو اختیار کریں گے۔ ہمیں ہر بُرائی کو چھوڑنے کی بھرپور کوشش کرنی چاہئے۔ اگر انسان کا ارادہ پکا ہو، اور اللہ تعالیٰ سے فضل مانگ رہے ہوں تو یہ ہو نہیں سکتا کہ برائیاں نہ چھوٹیں اور آپ اس قابل نہ ہوسکیں کہ دوسروں کو نیکیوں کی تلقین کرنے والے بنیں۔ سچ کو مان کر پھر انسان جھوٹ کس طرح بول سکتا ہے اور امانت کی ادائیگی کا عہد کر کے پھر کس طرح خیانت ہوسکتی ہے۔ پس ہر احمدی جو بیعت کر کے احمدیت میں داخل ہوا ہے اس کا بیعت کا عہد بھی ایک امانت ہے اور کبھی کسی احمدی کو احمدیت کی تعلیم پر عمل نہ کر کے، اللہ تعالیٰ کے حکموں پر عمل نہ کر کے خیانت کا مرتکب نہیں ہونا چاہئے۔ پس ہر احمدی اس پر سختی سے عمل کرے کہ نہ تو ذاتی طور پر اور نہ جماعتی طور پر خیانت کا مرتکب ہوگا۔ اگر کسی کے سپرد کوئی جماعتی خدمت ہے تو وہ اسے نہایت ایمانداری سے ادا کرے گا۔اگر کسی کو جماعتی اموال کا نگران بنایا گیا ہے تو وہ اس کی نہایت ایمانداری سے حفاظت کرے گا اور کبھی کسی خیانت کا مرتکب نہیں ہوگا۔آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے تو فرمایا ہے کہ تم اپنی امانت کی ادائیگی کے معیاروں کو اس قدر بلند کرو کہ اگر دنیاوی معاملات میں بھی کوئی شخص تمہارے ساتھ خیانت سے پیش آچکا ہے تو پھر بھی تم اس سے خیانت نہ کرو۔ اگر اس کی کوئی امانت تمہارے پاس ہے تو اس کو لوٹا دو۔تو پھر دین کے معاملے میں اس کا کس قدر احساس ہمیں رکھنا چاہئے......"

(مشعل راہ جلد 5 حصہ 3 صفحہ 10-9)

ایفائے عہد کی اہمیت کا اندازہ اس سے لگایا جاسکتا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے دین حق سے پہلے سابقہ امتوں کو بھی ایفائے عہد کی تلقین فرمائی جیسے بنی اسرائیل کو کہا کہ "میرا وعدہ پورا کرو میں تمہارا وعدہ پورا کروں گا۔" (البقرہ:41)

اور عہد کی پاسداری کی اہمیت قرآن کریم میں بھی بہت بیان ہوئی ہے اور اس کی برکات کا بھی ذکر فرمایا ہے جیسے سورۃ التوبہ 12 میں فرمایا کہ جس نے اپنا وعدہ متقی رہتے ہوئے نبھایا اللہ اُسے پسند فرماتا ہے۔

اور جو لوگ ایفائے عہد نہیں کرتے ان کے لئے اللہ تعالیٰ کی بڑی سخت ناراضگی کا اظہار ہوا ہے۔ چنانچہ قرآن کریم میں ان الفاظ کے ساتھ بدعہد انسان کے لئے وعید آئی ہے۔

وہ لوگ جو اللہ تعالیٰ کا وعدہ اور اپنی قسمیں تھوڑی قیمت کے عوض بیچ ڈالتے ہیں۔ان کا آخرت میں کوئی حصہ نہیں اور نہ ہی اللہ تعالیٰ ان سے آخری روز کلام کرے گا اور نہ رحمت کی نگاہ سے دیکھے گا اور نہ ہی انہیں پاک کرے گا اور ایسے لوگوں کے لئے دردناک عذاب ہے۔ (آل عمران:78)

ایک اور جگہ پر فرمایا !ایسے لوگوں کو وعدے توڑنے کی پاداش میں اللہ تعالیٰ رحمت سے دور رکھے گا اور ان کے دل سخت کردے گا۔ (المائدہ:14)

پس خلافت کی دوسری صدی کے آغاز پر ایک تاریخی عہد جو دنیا بھر کے احمدیوں نے دہرایا اسے اپنے سینوں میں محفوظ کرنے کی ضرورت ہے۔ 1959ء میں جب اسی طرح کا عہد 50 سالہ خلافت جوبلی پر حضرت مصلح موعود نے لیا تھا تو فرمایا تھا کہ آئندہ آنے والی صدیوں میں اسے اپنی نسلوں تک منتقل کرتے چلے جائیں۔ خود بھی اور اپنی نسلوں کو بھی احمدیت کی اشاعت اور خلافت کے استحکام اور اس کی بقاء و حفاظت کے لئے کئے گئے عہد کو زندہ رکھنا ہے۔

اسے ہر وقت دہراتے رہنا ہے۔

مجھے اچھی طرح یاد ہے کہ ہم جب چھوٹے تھے تو اطفال اور خدام کے عہد (اس وقت فوٹو کاپی نہ ہوتی تھی) ہاتھوں سے خوشخط لکھ کر عہدیدار ہمیں دیا کرتے تھے جنہیں ہم جیبوں میں محفوظ رکھتے۔اپنے سرہانوں کے نیچے رکھ دیتے اور گاہے بگاہے اسے دہراتے۔اپنا محاسبہ کرتے۔آج بھی اگر اس عہد کو ہم دیواروں پر نصب کریں۔فوٹو کاپی کروا کر جیبوں میں، بٹوؤں میں محفوظ کریں اور انہیں گاہے بگائے دہراتے رہیں۔ اپنے بچوں کو یاد کروائیں اور خلافت کے استحکام اور حفاظت کی خاطر اُٹھائے گئے اقدام کا محاسبہ کریں تو خلافت سے تعلق کی مضبوطی کا باعث ہوسکتا ہے۔

اللہ تعالیٰ ہم سب کو قرآن واحادیث اور خلیفۃ المسیح کے ارشادات کے مطابق زندگی بسر کرنے کی توفیق سے نوازتا چلا جائے اور اس تاریخی عہد کی برکت سے ہم خلافت کی برکات سے اپنے آپ کو اپنے ماحول کو اپنے معاشرے کو بقعہ نور بناتے چلے جائیں۔آمین

رپورٹ:مکرم شاہد محمود صاحب سیکرٹری اجتماع

مجلس انصاراللہ جرمنی کا 28واں سالانہ اجتماع

صدسالہ خلافت احمدیہ جوبلی کے سال مجلس انصاراللہ جرمنی کا 28واں سالانہ اجتماع مورخہ 2 تا 4 مئی 2008ء کو Dieburg میں اپنی تمام دینی روایات کے ساتھ منعقد ہوا۔

اجتماع کا آغاز جمعۃ المبارک کی ادائیگی سے ہوا۔ مکرم مولانا حیدر علی ظفر صاحب مربی انچارج نے خطبہ جمعہ میں حضرت خلیفۃ المسیح الاول کی زندگی کے ایمان افروز واقعات سنائے۔نماز جمعہ کی ادائیگی کے بعد حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ بنصراللہ العزیز کا Live خطبہ جمعہ نائیجیریا سے براہ راست احباب جماعت نے سنا اور سکرین پر دیکھا۔اس کے بعد پرچم کشائی کی تقریب عمل میں لائی گئی۔مکرم عبدالرحمٰن مبشر صاحب نے لوائے انصاراللہ جبکہ مکرم حیدر علی ظفر صاحب مشنری انچارج نے لوائے جرمنی لہرایا۔

علمی و ورزشی مقابلہ جات

علمی مقابلہ جات حسن قراءت، نظم، تقریر اور بیت بازی کے دلچسپ مقابلہ جات منعقد ہوئے۔

ورزشی مقابلہ جات میں فٹ بال، والی بال رسہ کشی، اتھلیٹکس ایونٹس اور میوزیکل چیئرز کے دلچسپ مقابلہ جات دیکھنے کو ملے جس میں کھلاڑیوں نے انتہائی نظم وضبط کا مظاہرہ کیا۔اس اجتماع میں پہلی مرتبہ رنگ کھیلنے کا دلچسپ مقابلہ بھی دیکھنے کو ملا جس سے شائقین لطف اندوز ہوئے۔

خصوصی اجلاس برائے

خلافت جوبلی

یہ اجلاس مکرم مولانا حیدر علی ظفر صاحب مشنری انچارج کی زیرصدارت منعقد ہوا۔اس میں مکرم مولانا شمشاد احمد قمر صاحب مربی سلسلہ نے خلافت احمدیہ کا تمام تر رکاوٹوں کے باوجود کامیابی سے ہمکنار ہونے کے بعض واقعات سنائے۔

اس اجلاس کی دوسری اہم تقریر مکرم مولانا حیدر علی ظفر صاحب مشنری انچارج کی تھی۔آپ نے خلافت احمدیہ کے قیام پر ایک پر معارف تقریر فرمائی۔

دعوت الی اللہ کا پروگرام

خلافت احمدیہ صدسالہ جوبلی تقریبات کے سلسلہ میں مورخہ 3 مئی کو دعوت الی اللہ کا پروگرام زیرصدارت نیشنل امیر صاحب منعقد ہوا جس میں خلافت احمدیہ کی صدسالہ جوبلی کا تعارف مہمانان میں کروایا گیا۔محترم امیر صاحب نے جماعت میں نظام خلافت کا تعارف پیش کیا اور مہمانوں کے سوالوں کے جوابات بھی دیئے۔

مقامی اخبار نے اجتماع کی خبر تصویر کے ساتھ شائع کی۔امسال 2500 انصار اجتماع میں شامل ہوئے۔

اللہ تعالیٰ خلافت احمدیہ صدسالہ جوبلی کے اس مبارک سال کو ہم سب کے لئے بہت بابرکت فرمائے۔ہمیں خلافت احمدیہ کے ساتھ ہمیشہ وفا کے ساتھ قائم رہنے کی توفیق بخشے اور خلافت احمدیہ کو تاقیامت قائم ودائم رکھے۔آمین

(اخبار احمدیہ جرمنی مئی 2008ء)

ماخوذ

دل کے امراض سے بچنا ہے تو اپنے
خون میں کولیسٹرول کم کریں

پروفیسر ڈاکٹر ندیم حیات ملک پنجاب کے سب سے بڑے امراض قلب کے ہسپتال پنجاب انسٹیٹیوٹ آف کارڈیالوجی میں سینئر کارڈیالوجسٹ ہیں، ان کا شمار ملک کے معروف ماہر امراض قلب میں ہوتا ہے۔ آپ پاکستان سوسائٹی آف انجیو پلاسٹی کے صدر ہیں اور یونیورسٹی آف ہیلتھ سائنسز لاہور کے شعبہ کارڈیالوجی کے شعبہ امتحانات کے ایگزامینر اور سپروائزر بھی ہیں۔

ان سے ہارٹ اٹیک کا باعث بننے والی وجوہات اور خصوصاً ''کولیسٹرول'' سے کیا نقصانات ہیں کے حوالے سے خصوصی انٹرویو کیا گیا۔ اپنے انٹرویو کے دوران انہوں نے کہا کہ دل کی شریانوں میں تنگی کی وجہ سے ہارٹ اٹیک زیادہ تر کولیسٹرول کی زیادتی کی وجہ سے ہوتے ہیں۔ شریانیں تنگ ہونے والے مریضوں میں 46 فیصد کولیسٹرول لیول کی زیادتی سے ہارٹ اٹیک ہوتے ہیں۔ ورزش کی کمی کا شکار مریضوں کی تعداد 37 فیصد، موٹاپے کی وجہ سے 6 فیصد، ہائی بلڈ پریشر 13 فیصد اور سگریٹ نوشی کے شوقین 19 فیصد لوگوں کی شریانیں تنگ ہونے سے انہیں ہارٹ اٹیک ہوجاتا ہے۔

انہوں نے کہا کہ کولیسٹرول جگر میں تیار ہونے والا چکنائی کی طرح کا مادہ ہے جو متعدد غذاؤں، جیسے جانوروں سے حاصل ہونے والی غذائی اشیاء مثلاً دودھ کی تمام مصنوعات، انڈوں اور گوشت میں پایا جاتا ہے۔ جسم کو اپنا کام درست طور پر انجام دینے کے لئے کولیسٹرول کی کچھ مقدار کی ضرورت ہوتی ہے، مگر بہت زیادہ کولیسٹرول کی موجودگی سے کئی بیماریاں مثلاً امراض قلب وغیرہ جڑ پکڑ سکتے ہیں۔

کولیسٹرول کی زیادہ مقدار جمع ہونے کی صورت میں جسم کی رگوں میں راجع (ایک سخت جمع ہوجانے والا مادہ (Plaque) پیدا ہوسکتا ہے، جس سے شریانوں کی تنگی کے باعث دل کی جانب خون کا بہاؤ متاثر ہوتا ہے۔ اس کی وجہ سے گزرتے وقت کے ساتھ رگیں سخت (Arteriosclerosis) ہو جاتی ہیں، جس سے امراض قلب جنم لے سکتے ہیں۔ جب دل تک آکسیجن سے بھرپور خون نہیں پہنچتا، تو سینے میں درد اٹھ سکتا ہے، جسے انجائنا کہا جاتا ہے۔ اگر کورونری آرٹری میں مکمل رکاوٹ کے باعث دل کے کسی حصے کو خون کی ترسیل مکمل بند ہوجائے تو نتیجتاً دل کا دورہ پڑ سکتا ہے۔ ایسا کسی سابقہ تنگ رکاوٹ کے اوپر اچانک خون کا لوتھڑا بن جانے کے باعث ہوتا ہے۔ ڈاکٹر ندیم حیات نے کہا کہ کولیسٹرول خون میں ایک پروٹین کے ساتھ بہتا ہے۔ کولیسٹرول اور پروٹین کی اس مشترکہ گانٹھ کو لیپو پروٹین (Lipoprotein) کہتے ہیں۔ لیپو پروٹین کو اونچی کثافت، کم کثافت، یا بہت کم کثافت میں تقسیم کیا جاتا ہے، جس کا انحصار چکنائی کے ساتھ پروٹین کی مقدار پر ہوتا ہے۔ کم کثافت والی (LDL) لیپو پروٹین کو خراب کولیسٹرول بھی کہا جاتا تھا ہے اور یہ رگوں کی دیواروں پر پلاک کے جمع ہونے کا باعث بن سکتا ہے۔ خون میں ایل ڈی ایل کی مقدار جتنی زیادہ ہوگی، دل کی بیماری میں مبتلا ہونے کا خطرہ بھی اتنا ہی ہوگا۔

اونچی کثافت والی لیپو پروٹین (HDL) کو اچھا کولیسٹرول بھی کہا جاتا ہے، جو فالتو کولیسٹرول سے چھٹکارا پانے میں مددگار ہوتا ہے۔ خون میں ایچ ڈی ایل کولیسٹرول کی مقدار جتنی زیادہ ہوگی، دل کی بیماریوں سے بچنے کے لئے اتنا ہی بہتر ہوگا۔ ایچ ڈی ایل کی شرح میں کمی سے دل کی بیماریوں میں مبتلا ہونے کا خطرہ بڑھ جاتا ہے۔

ٹرائی گلیسرائیڈ (Tryglyceride) چکنائی کی ایک اور قسم ہے جو خون میں نہایت کم کثافت (VLDL) کی لیپو پروٹین کے ساتھ بہتی ہے۔ خون میں عام طور پر ٹرائی گلیسرائیڈ کی بہت تھوڑی مقدار پائی جاتی ہے۔ جبکہ زیادہ مقدار چکنائی کے ٹشوز میں جمع ہوتی ہے۔ وی ایل ڈی ایل اس حوالے سے ایل ڈی ایل کولیسٹرول کی طرح ہے کہ اس میں زیادہ تر چکنائی اور بہت کم پروٹین ہوتی ہے۔ ایل ڈی ایل کولیسٹرول کے ساتھ ٹرائی گلیسرائڈ کی اونچی شرح دل کے دورے کے خطرے میں اضافہ کردیتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ متعدد قسم کے عناصر کولیسٹرول کی شرح پر اثر انداز ہوسکتے ہیں۔ ان میں کثیف چکنائی اور کھانے میں موجود کولیسٹرول کا بذریعہ غذا شامل ہونا ہے، جس سے کولیسٹرول کی شرح بڑھ سکتی ہے۔ خوراک میں کثیف چکنائی اور کولیسٹرول میں کمی کی کوشش کرنی چاہئے، کیونکہ موٹاپے کی زیادتی دل کی بیماری کے لئے خطرے کی گھنٹی ہونے کے علاوہ جسم میں کولیسٹرول کی شرح میں اضافہ کرسکتی ہے۔ باقاعدہ ورزش سے ایل ڈی ایل کولیسٹرول میں کمی اور ایچ ڈی ایل کولیسٹرول میں اضافہ ہوسکتا ہے، چنانچہ ضروری ہے کہ ہر شخص روزانہ 30 سے 45 منٹ کے لئے کسی نہ کسی طرح کی ورزش ضرور کرے۔

(Menopause) سن یاس سے قبل خواتین میں ہم عمر مردوں کی نسبت کولیسٹرول کی مجموعی طور پر کم شرح کا رجحان ہوتا ہے۔ تاہم سن یاس کے بعد اس میں اضافہ ہو جاتا ہے۔ جس کی وجہ سے ادھیڑ عمر کی خواتین میں ہارٹ اٹیک کے امکانات بڑھ جاتے ہیں۔ جین، جسم میں کولیسٹرول کی تیاری کا جزوی تعین کرتے ہیں۔ خون میں کولیسٹرول کی بلند شرح موروثی بھی ہوسکتی ہے۔

بیس سال سے زائد عمر کے ہر فرد کو کم از کم ہر پانچ سال بعد کولیسٹرول کی شرح کی جانچ کرانی چاہئے۔ اس ٹیسٹ میں خون کی جانچ کی جاتی ہے اور یہ (Lipid Profile) کہلاتا ہے۔ اس ٹیسٹ میں ٹوٹل کولیسٹرول، ایل ڈی ایل کولیسٹرول، ایچ ڈی ایل کولیسٹرول اور ٹرائی گلیسرائیڈز شامل ہیں۔ ٹیسٹ کرائے جانے کے دوران فاقے (Fasting) اور بغیر فاقے (No Fasting) کے کولیسٹرول ٹیسٹ تجویز کئے جاسکتے ہیں۔ بغیر فاقے کا کولیسٹرول ٹیسٹ، ٹوٹل کولیسٹرول اور ایچ ڈی ایل کولیسٹرول کے بارے میں بتائے گا۔ فاقے میں کیا جانے والا کولیسٹرول ٹیسٹ، جسے لیپڈ پروفائل، یا لیپو پروٹین انیلسیز کہا جاتا ہے، ایل ڈی ایل، ایچ ڈی ایل اور ٹوٹل کولیسٹرول کا تعین کرے گا۔ اس سے نہایت کم کثافت کی پروٹین (وی ایل ڈی ایل) اور ٹرائی گلیسرائیڈز کا بھی پتہ چلے گا۔ ہوسکتا ہے کہ آپ کے ٹیسٹ کی ابتداء نان فاسٹنگ کولیسٹرول ٹیسٹ سے ہو اور بعد ازاں نتائج کی بنیاد پر لیپڈ پروفائل ٹیسٹ تجویز کیا جائے۔ خون میں کولیسٹرول کی شرح 200mg/dl سے کم رہنی چاہئے۔ 200-239mg/dl کے بین شرح، اونچی خط حد، جبکہ 240mg/dl سے زائد بہت زیادہ اونچی شرح تصور کی جاتی ہے۔ امراض قلب، ذیابیطس یا امراض قلب کے خطرے کے دیگر عناصر کے شکار افراد کو کولیسٹرول کی شرح پر سخت کنٹرول رکھنے کی ضرورت ہوتی ہے۔ دل کی بیماری کی صورت میں یہ شرح 200mg سے نیچے محدود کردینی چاہئے۔ بلکہ ایل ڈی ایل کولیسٹرول کی شرح 70 ملی گرام تک ہونی چاہئے۔ جبکہ ایچ ڈی ایل کی شرح 45 ملی گرام سے زیادہ رہنی چاہئے۔ لوگ اپنی غذا میں سے زیادہ کثیف چکنائی اور زیادہ کولیسٹرول والی اشیاء منہا کرکے غذائی کولیسٹرول کی شرح میں نمایاں کمی کرسکتے ہیں۔

ہارٹ اٹیک کے فوراً بعد کولیسٹرول کی شرح کم ریکارڈ کی جاتی ہے جو کہ اکثر غلط ہوتا ہے۔ لہٰذا ہارٹ اٹیک ہونے کے فوراً بعد ٹیسٹ نہ کروائیں بلکہ تقریباً تین ماہ بعد اصل ریڈنگ کا پتہ چلے گا۔

پروفیسر ندیم حیات ملک نے کہا کہ تمباکو نوشی ایچ ڈی ایل کولیسٹرول کی شرح کم کردیتی ہے۔ تمباکو نوشی سے اجتناب سے اس صورت کو برعکس کیا جاسکتا ہے۔ کچھ افراد میں ورزش سے ایچ ڈی ایل کولیسٹرول میں اضافہ ہو جاتا ہے۔ حتیٰ کہ درمیانی شدت کے ذیابیطس اور بلند فشار خون کنٹرول کرنے میں مددگار ہوتے ہیں۔ کبھی کبھار غذائی تبدیلی اور ورزش میں اضافہ بھی کولیسٹرول کی شرح کم کرنے کے لئے کافی نہیں ہوتا۔ ایسی صورت میں کولیسٹرول کو مناسب شرح پر لانے کے لئے دواؤں کی ضرورت پڑ سکتی ہے۔ کولیسٹرول میں کمی اور ایچ ڈی ایل کولیسٹرول میں اضافہ ہے۔ کولیسٹرول کم کرنے کے دو طریقے ہیں۔ دل کے لئے مفید غذائیں اور کولیسٹرول کم کرنے والی ادویہ کا استعمال۔ دل کے امراض کے لئے موجود خطرے کے عناصر کی تعداد مدنظر رکھ کر ڈاکٹر کولیسٹرول کم کرنے کی شرح کے اہداف کا تعین کرتے ہیں۔ اگر دل کے لئے خطرے کا کوئی ایک عنصر موجود ہے، تو فرد کم سے کم درمیانی خطرے کے بین ہوتا ہے اور کولیسٹرول قابو میں رکھنے کے لئے طرز زندگی میں تبدیلی کی تجویز کی جاتی ہے۔

ڈاکٹر ندیم نے کہا کہ اگر ایک شخص دو، یا دو سے زائد خطرے کے عناصر کا شکار ہے، تو امراض قلب کے لئے موجودہ خطرے کے لحاظ سے وہ درمیانی یا اس سے اگلے خطرے کی شرح پر ہوتا ہے۔ اکثر ڈاکٹر طرز زندگی میں تبدیلی کا طریقہ آزمائیں گے، مگر ایسے افراد کی اکثریت کو کولیسٹرول کم کرنے والی ادویہ کی بھی ضرورت ہوگی۔ اگر کوئی شخص دل کی خطرناک بیماریوں، ذیابیطس یا دل کی بیماری کے متعدد خطرے کے عناصر کا شکار ہے، تو وہ خطرے کی بلند ترین شرح پر ہے۔

انہوں نے مزید کہا کہ اگر آپ بیماریوں اور بطور خاص دل کی بیماریوں سے بچاؤ چاہتے ہیں تو خون میں کولیسٹرول کی شرح کم کرنا لازمی ہے۔ وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ ڈاکٹر سے مشورہ اور تجویز کردہ شرح پر کولیسٹرول اور ڈاکٹر کی ہدایات کی ہر صورت میں پابندی کرنی ہوگی۔

(روزنامہ پاکستان 4/اگست 2006ء)

دنیا کا قدیم ترین جانور

چمگادڑ

یہ بات آپ کے لئے باعث حیرت ہوگی کہ چمگادڑوں کی دنیا میں دو ہزار اقسام پائی جاتی ہیں اور اس کا شمار دنیا کے قدیم ترین جانوروں میں ہوتا ہے۔ جانوروں کے فوسلز (Fossils) پر تحقیق کرنے والے سائنسدانوں کا کہنا ہے کہ فوسلز کی تلاش کے دوران 6,00,00,000 (چھ کروڑ) سال پہلے دریافت ہونے والے فوسلز میں چمگادڑ بھی شامل ہیں۔ چار ہزار سال پہلے تعمیر ہونے والے اہرام مصر پر بھی چمگادڑوں کی تصاویر بنائی گئیں جو آج بھی موجود ہیں۔

کچھ چمگادڑیں کیڑے مکوڑے کھانے کی شوقین ہوتی ہیں۔ کچھ درختوں کے پھل کھاتی ہیں۔ کچھ تو پھولوں کے پولن زیادہ پسند ہیں۔ اس کے علاوہ کچھ ایسی خطرناک بھی ہیں۔ جو جانوروں کا خون پی کر زندہ رہتی ہیں۔ قدرت نے اس سارے کام کے لئے چمگادڑوں کو تیز دھار دانت دیئے ہوئے ہیں۔ جن کی تعداد 20 سے 38 تک ہوتی ہے۔ لیکن کیڑے مکوڑے کھانے والی چمگادڑوں میں دانتوں کی تعداد 38 سے کبھی کم نہیں ہوتی۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 85024 میں مقصود احمد بھٹی

ولد نواب دین بھٹی (مرحوم) قوم کشمیری بھٹی پیشہ کاروبار روکالت عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھروکے کلاں ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-9 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) ترکہ والد مکان رہائشی مالیتی اندازاً -/1500000 روپے کا حصہ (2) 2 مرلہ مکان مالیتی اندازاً -/300000 روپے کا حصہ (جائیداد بالا میں ہم 4 بھائی 3 بہنیں حصہ دار ہیں)۔ اس وقت مجھے مبلغ -/13000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مقصود احمد بھٹی۔ گواہ شد نمبر 1 سلیم احمد ولد محمد صادق۔ گواہ شد نمبر 2 رانا مظفر احمد ولد غلام سرور

مسل نمبر 85025 میں محمد رمضان

ولد محمد شریف قوم کھوکھر پیشہ مزدوری عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چوک داتا زید کا ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-5-5 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) 5 مرلہ رہائشی مکان اندازاً مالیتی -/400000 روپے (2) 14 مرلہ پلاٹ چوک داتا زید کا اندازاً مالیتی -/600000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد رمضان ۔ گواہ شد نمبر 1 انیس احمد ولد محمد رمضان۔ گواہ شد نمبر 2 عمران احمد تبسم معلم سلسلہ ولد نبی احمد

مسل نمبر 85026 میں ثوبیہ رمضان

بنت محمد رمضان قوم کھوکھر پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چوک داتا زید کا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-5-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ثوبیہ رمضان ۔ گواہ شد نمبر 1 محمد رمضان والد موصی۔ گواہ شد نمبر 2 عمران احمد تبسم معلم سلسلہ ولد نبی احمد

مسل نمبر 85027 میں آمنہ ثناء

بنت محمد رمضان قوم کھوکھر پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چوک داتا زید کا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-5-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ آمنہ ثناء۔ گواہ شد نمبر 1 محمد رمضان والد موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 عمران احمد تبسم معلم سلسلہ ولد نبی احمد

مسل نمبر 85028 میں فوزیہ بشریٰ

زوجہ عمران احمد قوم ڈھڈی پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چوک داتا زید کا ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/70000 روپے (2) طلائی زیور اڑھائی تولے اندازاً مالیتی -/55000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ فوزیہ بشریٰ۔ گواہ شد نمبر 1 عمران احمد خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 عمران احمد تبسم معلم سلسلہ ولد نبی احمد

مسل نمبر 85029 میں عطاء اللہ

ولد رشید احمد باجوہ قوم باجوہ پیشہ پنشنر عمر 68 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کھیوا باجوہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-5-2 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2500 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عطاء اللہ۔ گواہ شد نمبر 1 حمید احمد باجوہ معلم سلسلہ ولد شریف احمد باجوہ۔ گواہ شد نمبر 2 طاہر محمود باجوہ ولد ارشاد احمد باجوہ

مسل نمبر 85030 میں چوہدری محمد شریف سندھو

ولد چوہدری نور محمد سندھو (مرحوم) قوم سندھو جٹ پیشہ کاشتکاری عمر 70 سال بیعت 1965ء ساکن لنگیانوالی ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-9 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) زرعی اراضی 19 ایکڑ 4 کنال مالیتی اندازاً -/10000000 روپے (2) اڑھائی مرلہ رہائشی مکان مالیتی اندازاً -/200000 روپے۔ اس وقت مجھے بصورت کاشتکاری مبلغ -/184000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ چوہدری محمد شریف سندھو۔ گواہ شد نمبر 1 اشتیاق احمد ولد نذیر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 مرزا محمد نواز ولد مرزا محمد اسحٰق

مسل نمبر 85031 میں ذوالفقار احمد سندھو

ولد چوہدری محمد شریف سندھو قوم سندھو جٹ پیشہ کاشتکاری عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لنگیانوالی ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-9 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) 4 مرلہ رہائشی مکان اندازاً مالیتی -/200000 روپے (2) 15 مرلہ پلاٹ اندازاً مالیتی -/175000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت کاشتکاری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ذوالفقار احمد سندھو۔ گواہ شد نمبر 1 اشتیاق احمد ولد نذیر احمد گواہ شد نمبر 2 مرزا محمد نواز ولد مرزا محمد اسحٰق

مسل نمبر 85032 میں اشفاق احمد

ولد ظفر احمد قوم سندھو جٹ پیشہ زمیندارہ عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میانوالی سندھواں ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-9 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) 4 کنال زرعی اراضی اندازاً مالیتی -/500000 روپے (2) مشترکہ 8 مرلہ رہائشی مکان مالیتی اندازاً -/600000 روپے کا حصہ (والدہ۔ ایک بہن چار بھائی حصہ دار ہیں)۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت ٹھیکہ زمین + مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ اشفاق احمد۔ گواہ شد نمبر 1 حاجی محمد امین ولد غلام محمد۔ گواہ شد نمبر 2 اشتیاق احمد ولد نذیر احمد

مسل نمبر 85033 میں مرزا محمد یعقوب

ولد مرزا محمد رمضان قوم مغل پیشہ تجارت عمر 75 سال بیعت 1962ء ساکن میانوالی بنگہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-9 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) 10 مرلہ رہائشی مکان اندازاً مالیتی -/2000000 روپے (2) 15 مرلہ دوکانیں اندازاً مالیتی -/4500000 روپے (3) 10 مرلہ دوکانیں اندازاً مالیتی -/1500000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8000 روپے ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مرزا محمد یعقوب ۔ گواہ شد نمبر 1 اشتیاق احمد ولد نذیر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 مرزا محمد نواز ولد مرزا محمد اسحٰق

مسل نمبر 85034 میں صالح محمد چوہدری

ولد چوہدری دین محمد (مرحوم) قوم بندیچھ جٹ پیشہ کاشتکاری / پنشنر عمر 62 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن موسے والا ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-9 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) زرعی اراضی 3 کنال 10 مرلے مالیتی اندازاً -/400000 روپے (2) 10 مرلہ مکان از ترکہ والد کا 1/2 حصہ مالیتی اندازاً -/500000 روپے (3) 10 مرلہ پلاٹ از ترکہ والد کا 1/2 حصہ پلاٹ واقع ربوہ (برکات کالونی) مالیتی اندازاً -/2500000 روپے (4) بینک بیلنس -/200000 روپے (5) ٹیوٹا ہائی ایس اندازاً مالیتی -/600000 روپے کا 1/3 حصہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4845 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ اور بطور ٹھیکہ + آمد ہائی ایس مبلغ -/6000+30000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ صالح محمد چوہدری۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالحفیظ ولد چوہدری مختار احمد۔ گواہ شد نمبر 2 محمد اقبال ولد چوہدری مختار احمد

مسل نمبر 85035 میں ارم شہزادی

بنت محمد زمان قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن تہال ضلع گجرات بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-3 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ارم شہزادی۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالباسط بھٹی معلم سلسلہ ولد عبدالحلیم بھٹی۔ گواہ شد نمبر 2 محمد زمان والد موصیہ

مسل نمبر 85036 میں عاشق حسین

ولد برکت علی (مرحوم) قوم جٹ تہال پیشہ مزدوری عمر 59 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن تہال ضلع گجرات بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-4-21 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) 6 کنال زمین بارانی مالیتی -/50000 روپے (2) 8 مرلہ رہائشی مکان مالیتی -/300000 روپے (3) 10 مرلہ پلاٹ واقع دارالعلوم شرقی ربوہ قیمت خرید -/280000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔

عاشق حسین۔گواہ شد نمبر 1 عبدالباسط بھٹی معلم سلسلہ ولد عبدالحلیم بھٹی (مرحوم)۔گواہ شد نمبر 2 صابر حسین ولد نواب دین

مسل نمبر 85037 میں سمیرا فرخ

زوجہ مبارک احمد قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سرائے عالمگیر ضلع گجرات بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 26-12-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) نقد رقم -/300000 روپے (2) طلائی زیور 7 تولے مالیتی اندازاً -/150000 روپے (3) حق مہر -/150000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔سمیرا فرخ۔گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد خاوند موصیہ۔گواہ شد نمبر 2 ھاتف احمد توصیف ولد شیخ سعید احمد (مرحوم)

مسل نمبر 85038 میں شیخ عاطف احمد عدیل

ولد شیخ سعید احمد (مرحوم) قوم شیخ پیشہ ملازمت عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سرائے عالمگیر ضلع گجرات بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-4-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔شیخ عاطف احمد عدیل۔گواہ شد نمبر 1 چوہدری رضی احمد ولد چوہدری عبداللطیف۔گواہ شد نمبر 2 شیخ ھاتف احمد وصیت نمبر 56976

مسل نمبر 85039 میں مبارک احمد

ولد چوہدری شریف احمد قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سرائے عالمگیر ضلع گجرات بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 2-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 5 مرلہ مکان مالیتی اندازاً -/1500000 روپے (2) 5 مرلہ مکان مالیتی اندازاً -/1000000 روپے (3) 5 مرلہ پلاٹ مالیتی اندازاً -/500000 روپے (4) بینک بیلنس -/1750000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/35000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔اور مبلغ -/24000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔مبارک احمد۔گواہ شد نمبر 1 قندیل جاوید راٹھور ولد جاوید اقبال راٹھور۔گواہ شد نمبر 2 ھاتف احمد توصیف ولد شیخ سعید احمد

مسل نمبر 85040 میں سکینہ بی بی

بیوہ چوہدری شریف احمد (مرحوم) قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر...... سال بیعت ...... ساکن سرائے عالمگیر ضلع گجرات بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) خاوند کی جائیداد سے حصہ -/1100000 روپے (بعد فروخت زمین) اس وقت مجھے مبلغ -/7400 روپے ماہوار بصورت پنشن + جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔سکینہ بی بی۔گواہ شد نمبر 1 چوہدری طارق محمود ولد چوہدری شریف احمد۔گواہ شد نمبر 2 ھاتف احمد توصیف ولد شیخ سعید احمد (مرحوم)

مسل نمبر 85041 میں ناصر احمد خالد

ولد غلام نبی قوم راجپوت بھٹی پیشہ کارپینٹر عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مرالہ موڑ جنڈانوالہ ضلع گجرات بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 4-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/9000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ناصر احمد خالد۔گواہ شد نمبر 1 منظور احمد شاد ولد میاں نور عالم۔گواہ شد نمبر 2 فہیم احمد ولد نعیم اقبال

مسل نمبر 85042 میں کامران احمد خالد

ولد غلام نبی قوم راجپوت بھٹی پیشہ ٹیلرنگ عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لالہ موسیٰ ضلع گجرات بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16-4-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت ٹیلرنگ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔کامران احمد خالد۔گواہ شد نمبر 1 اعجاز ضیاء ولد چوہدری ضیاء الدین۔گواہ شد نمبر 2 طاہر فاروق ولد غلام احمد

مسل نمبر 85043 میں چوہدری اعجاز ضیاء

ولد چوہدری ضیاء الدین قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لالہ موسیٰ ضلع گجرات بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 7-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔چوہدری اعجاز ضیاء۔گواہ شد نمبر 1 طاہر فاروق احمد ولد غلام احمد۔گواہ شد نمبر 2 ذیشان احمد ولد مرزا منور حسین

مسل نمبر 85044 میں حمیرا اعجاز

زوجہ اعجاز ضیاء قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لالہ موسیٰ ضلع گجرات بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 17-4-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/150000 روپے (2) طلائی زیور 6 تولے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔حمیرا اعجاز۔گواہ شد نمبر 1 طاہر فاروق احمد ولد غلام احمد۔گواہ شد نمبر 2 اعجاز ضیاء خاوند موصیہ

مسل نمبر 85045 میں نصرت جمال

بنت ناصر احمد پال قوم کشمیری (پال) پیشہ ملازمت عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لالہ موسیٰ ضلع گجرات بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 17-4-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 3 تولے۔اس وقت مجھے مبلغ -/17000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔نصرت جمال گواہ شد نمبر 1 طاہر فاروق ولد غلام احمد۔گواہ شد نمبر 2 اعجاز ضیاء ولد چوہدری ضیاء الدین

مسل نمبر 85046 میں مدیحہ عظمت

زوجہ زبیر احمد چوہدری قوم پال پیشہ خانہ داری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لالہ موسیٰ ضلع گجرات بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 17-4-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 12 تولے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/3000 امریکن ڈالر۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔مدیحہ عظمت۔گواہ شد نمبر 1 اعجاز ضیاء ولد چوہدری ضیاء الدین۔گواہ شد نمبر 2 طاہر فاروق ولد غلام احمد

مسل نمبر 85047 میں ذیشان احمد

ولد مرزا منور حسین قوم مغل پیشہ ملازمت عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لالہ موسیٰ ضلع گجرات بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 7-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ذیشان احمد۔گواہ شد نمبر 1 طاہر فاروق احمد گواہ شد نمبر 2 چوہدری اعجاز ضیاء

مسل نمبر 85048 میں میاں اخلاق احمد

ولد محمد رمضان (مرحوم) قوم ورک پیشہ ملازمت عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ترگڑی ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 6-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 10 مرلہ رہائشی مکان مالیتی اندازاً -/800000 روپے کا 1/4 حصہ (2) 10 مرلہ حویلی اندازاً مالیتی -/400000 روپے کا 1/4 حصہ۔اس وقت مجھے مبلغ -/4500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔میاں اخلاق احمد۔گواہ شد نمبر 1 تحسین احمد کھوکھر وصیت نمبر 38766۔گواہ شد نمبر 2 محدث خلیل بھنڈر وصیت نمبر 43860

مسل نمبر 85049 میں عامر سجاد بٹ

ولد محمد اسلم بٹ قوم بٹ پیشہ مزدوری عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ترگڑی ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 14-4-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔عامر سجاد بٹ۔گواہ شد نمبر 1 محدث خلیل بھنڈر وصیت نمبر 43860۔گواہ شد نمبر 2 داؤد احمد بھنڈر ولد محمد یعقوب بھنڈر

مسل نمبر 85050 میں سیف اللہ خالد

ولد چوہدری فضل الرحمٰن اسلم قوم راجپوت بھٹی پیشہ ملازمت عمر 56 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شاہ رکن عالم کالونی ملتان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 27-3-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 5 مرلہ رہائشی مکان اندازاً مالیتی -/1800000 روپے (بینک قرض بذمہ خاکسار -/2000000 روپے ہے)۔اس وقت مجھے مبلغ -/30000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔سیف اللہ خالد۔گواہ شد نمبر 1 چوہدری اشتیاق احمد ولد چوہدری عنایت اللہ۔گواہ شد نمبر 2 طلال بن سیف ولد سیف اللہ خالد

مسل نمبر 85051 میں عزیزہ بشریٰ

زوجہ سیف اللہ خالد قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شاہ رکن عالم کالونی ملتان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 27-3-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 12

تولے مالیتی -/240000روپے(2)حق مہر بذمہ خاوند -/30000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/15000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔ عزیزہ بشریٰ ۔گواہ شد نمبر1 اشتیاق احمد ولد چوہدری عنایت اللہ گواہ شدنمبر2 طلال بن سیف ولد سیف اللہ خالد

مسل نمبر 85052 میں رانا عارف صدیق احمد نون

ولد رانا بشیر احمد نون قوم نون پیشہ طالب علم عمر 22سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ زاہد آباد ملتان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-5-3 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت ٹیوشن فیس مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔رانا عارف صدیق احمد نون۔گواہ شد نمبر1 عبدالسلام ولد چوہدری محمد یعقوب گِل۔گواہ شد نمبر2 اقبال انجم ولد محمد احمد ممتاز

مسل نمبر 85053 میں مدثر احمد جمالی

ولد عبدالحمید جمالی قوم جمالی پیشہ ڈاکٹری عمر 29سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نشتر موڑ ملتان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-4 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/16000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ مدثر احمد جمالی۔گواہ شد نمبر1 عبدالسلام ولد چوہدری محمد یعقوب گِل۔گواہ شد نمبر2 رضوان احمد عظیم ولد شفیق احمد راجپوت

مسل نمبر 85054 میں سعدیہ مدثر

زوجہ مدثر احمد جمالی قوم خاں پیشہ خانہ داری عمر 29سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نشتر موڑ ملتان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-4 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور ساڑھے تین تولے مالیتی اندازاً -/140000روپے(2)حق مہر بذمہ خاوند -/42500روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/2000روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔ سعدیہ مدثر گواہ شد نمبر 1 مدثر احمد جمالی خاوند موصیہ۔گواہ شدنمبر2 عبدالسلام ولد چوہدری محمد یعقوب گِل

مسل نمبر 85055 میں شبنم قمر

زوجہ قمر منیر گِل قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 35سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گیلانی کالونی ملتان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-4-14 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور 50تولے مالیتی اندازاً -/900000روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3000روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔شبنم قمر۔گواہ شد نمبر1 عبدالسلام ولد چوہدری محمد یعقوب گِل ۔گواہ شدنمبر2 ملک الطاف احمد ولد ملک نور عالم

مسل نمبر 85056 میں حامد نوید احمد

ولد مقصود احمد قوم راجپوت بھٹی پیشہ ملازمت عمر 24سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نیو ملتان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-4-26 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1)6مرلہ پلاٹ واقع شاہ رکن عالم کالونی ملتان اندازاً مالیتی -/1500000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/13000روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔ حامد نوید احمد۔گواہ شد نمبر1 عبدالسلام ولد چوہدری محمد یعقوب گِل۔گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد ورک ولد بشیر احمد

مسل نمبر 85057 میں افشاں منصور

زوجہ منصور احمد قوم سہگل پیشہ خانہ داری عمر 33سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن مہر کالونی ملتان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) پلاٹ برقبہ 9مرلے $4\frac{1}{4}$ گز واقع گیلانی کالونی ملتان (2) حق مہر بذمہ خاوند -/65000 روپے (3) طلائی زیور 95تولے(4) نقد رقم -/430000 تولے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/7500 روپے ماہوار بصورت INESTMENT مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔ افشاں منصور گواہ شد نمبر1 عبدالسلام۔گواہ شد نمبر2 مبشر احمد ورک

مسل نمبر 85058 میں محمد سعید بھٹی

ولد اللہ بخش (مرحوم) قوم راجپوت بھٹی پیشہ تجارت عمر 37سال بیعت 1991ء ساکن حضوری باغ روڈ ملتان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/15000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔محمد سعید بھٹی ۔گواہ شد نمبر1 داؤد احمد منیب مربی سلسلہ ولد شریف احمد (مرحوم)۔گواہ شد نمبر2 مرزا محمد ادریس ولد مرزا شبیر احمد

مسل نمبر 85059 میں عامر عباس

ولد عباس علی شاکر قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 31سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حسین آگاہی ملتان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-5-5 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10500 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ عامر عباس۔گواہ شد نمبر1 عبدالسلام ولد چوہدری محمد یعقوب گِل۔گواہ شد نمبر 2 حفاظت احمد نوید ولد بشارت احمد

مسل نمبر 85060 میں محمد رشید

ولد عبدالحمید قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 50سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ حیدر پورہ ملتان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-8 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) اڑھائی مرلہ رہائشی مکان اندازاً مالیتی -/200000روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/9565 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ محمد رشید ۔گواہ شد نمبر1 سید عبدالقادر شاہ ولد سید مبارک احمد شاہ (مرحوم)۔گواہ شد نمبر2 مرزا محمد ادریس ولد مرزا شبیر احمد

مسل نمبر 85061 میں جاوید حمید

ولد عبدالحمید قوم جٹ بھنگو پیشہ ملازمت عمر 29سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلگشت ملتان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-4 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ جاوید حمید۔گواہ شد نمبر1 عبدالسلام ولد چوہدری محمد یعقوب گِل۔گواہ شد نمبر2 رضوان احمد عظیم ولد شفیق احمد

مسل نمبر 85062 میں امتہ العلی

بنت محمد ذوالفقار علی خاں قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 37سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن راجہ کالونی ملتان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-4-28 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) بینک بیلنس -/80000 روپے(2) طلائی زیور 3تولے اندازاً مالیتی -/50000روپے۔۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔امتہ العلی۔گواہ شد نمبر1 مبشر احمد ولد محمد ذوالفقار علی خاں گواہ شد نمبر2 باسط سعید ولد سعید احمد سعید

مسل نمبر 85063 میں حمیدہ بیگم

زوجہ حضور بخش خاں قوم سہرانی بلوچ پیشہ خانہ داری عمر 37سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ملتان کینٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور 3تولے اندازاً مالیتی -/60000روپے(2)حق مہر اداشدہ -/10000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔حمیدہ بیگم۔ گواہ شد نمبر1 عبدالسلام ولد چوہدری محمد یعقوب گِل۔گواہ شد نمبر2 حفاظت احمد نوید ولد بشارت احمد

مسل نمبر 85064 میں حضور بخش خاں

ولد غلام سرور خاں قوم سہرانی بلوچ پیشہ ملازمت عمر 49سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ریلوے کالونی ملتان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1)8مرلہ پلاٹ واقع عظمت ٹاؤن ڈیرہ غازیخان اندازاً مالیتی -/500000 روپے(2)5مرلہ پلاٹ بالمقابل عظمت ٹاؤن ڈیرہ غازیخان اندازاً مالیتی -/70000روپے(3)5مرلہ پلاٹ واقع سمیع ٹاؤن ملتان واقع ڈیرہ غازیخان اندازاً مالیتی -/70000روپے (4)زرعی اراضی 3/1 ایکڑ واقع بستی سہرانی اندازاً مالیتی -/750000 روپے(5)مکان واقع رحمٰن کالونی ربوہ کا 1/2 حصہ۔اس وقت مجھے مبلغ-/14000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔حضور بخش خاں ۔گواہ شد نمبر1 حفاظت احمد نوید مربی سلسلہ ولد بشارت احمد باجوہ۔گواہ شد نمبر2 عبدالسلام ولد چوہدری محمد یعقوب گِل

مسل نمبر 85065 میں سید عبدالسلام

ولد سید بشیر احمد شاہ قوم سید پیشہ ملازمت عمر 53سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مین یونیورسٹی روڈ کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-3 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) رہائشی فلیٹ مالیتی اندازاً -/2000000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/31000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔سید عبدالسلام۔ گواہ شد نمبر 1 چوہدری ثمر احمد علی وصیت نمبر 33262

گواہ شدنمبر2 وسیم احمد طارق وصیت نمبر 25912

مسل نمبر 85066 میں سید علی ہشام

ولد سید عبدالسلام قوم سید پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-5-3 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سید علی ہشام۔ گواہ شد نمبر 1 وسیم احمد طارق وصیت نمبر 25912 گواہ شدنمبر2 چوہدری منظور احمد ولد چوہدری مقبول احمد (مرحوم)

مسل نمبر 85067 میں عامر انور

ولد محمد انور قوم جاٹ پیشہ ملازمت عمر 31 سال بیعت 1999ء ساکن گلستان جوہر کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-3-24 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) نقد رقم -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/15000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عامر انور۔ گواہ شدنمبر 1 ثمر احمد علی وصیت نمبر 33262۔ گواہ شدنمبر2 طٰہٰ وقاص ولد ڈاکٹر مقصود احمد

مسل نمبر 85068 میں طٰہٰ وقاص

ولد ڈاکٹر مقصود احمد قوم صدیقی پیشہ ملازمت عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حلقہ گلشن عمر کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 08-3-24 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) نقد رقم -/25000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/12000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ طٰہٰ وقاص۔ گواہ شدنمبر 1 ثمر احمد علی وصیت نمبر 33262۔ گواہ شدنمبر 2 طلحہ وقاص سعد بن مقصود وصیت نمبر 51181

مسل نمبر 85069 میں اسد منصور

ولد منصور احمد قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلستان جوہر کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 08-5-5 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ اسد منصور۔ گواہ شدنمبر 1 منصور احمد والد موصی۔ گواہ شدنمبر 2 مرزا بشارت احمد وصیت نمبر 43960

مسل نمبر 85070 میں مظہر اقبال

ولد محمد یوسف قوم جھٹول جٹ پیشہ کاروبار عمر 30 سال بیعت 1994ء ساکن گلستان جوہر کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 08-5-5 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مظہر اقبال۔ گواہ شد نمبر 1 کاشان احمد وصیت نمبر 59137۔ گواہ شدنمبر 2 یاسر نواز ولد شاہ نواز

مسل نمبر 85071 میں عظمیٰ کلثوم

زوجہ مظہر اقبال قوم جٹ پیشہ بیوٹیشن عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلستان جوہر کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-5-5 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 2 تولے اندازاً مالیتی -/40000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/20000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت بیوٹیشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عظمیٰ کلثوم۔ گواہ شد نمبر 1 مظہر اقبال خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 کاشان احمد وصیت نمبر 59137

مسل نمبر 85072 میں شاہدہ نواز

زوجہ رانا شاہ نواز قوم پٹھان پیشہ سلائی کڑھائی عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلستان جوہر کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 08-5-5 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر اداشدہ -/6000 روپے (2) طلائی زیور 100 گرام مالیتی اندازاً -/150000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شاہدہ نواز۔ گواہ شدنمبر 1 یاسر نواز ولد رانا شاہ نواز۔ گواہ شدنمبر 2 رانا شاہنواز خاوند موصیہ

مسل نمبر 85073 میں ثناء نواز

بنت رانا شاہ نواز قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلستان جوہر کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 08-5-5 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ثناء نواز۔ گواہ شد نمبر 1 یاسر نواز ولد رانا شاہنواز۔ گواہ شدنمبر 2 رانا شاہ نواز والد موصیہ

مسل نمبر 85074 میں محمد عدیل احمد

ولد محمد جمیل اختر قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 25 سال بیعت 2004ء ساکن قیوم آباد کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-5-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5500 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد عدیل احمد۔ گواہ شدنمبر 1 کلیم احمد ولد نعیم احمد۔ گواہ شدنمبر 2 شعیب احمد مغل وصیت نمبر 48840

مسل نمبر 85075 میں اظہر احمد مرزا

ولد مرزا محمد اعظم (مرحوم) قوم مغل پیشہ ملازمت عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھٹائی کالونی کورنگی کریک کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-3-30 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) ترکہ والد مرحوم رہائشی برقبہ 80 گز (قابل تقسیم) کا ملنے والا حصہ (والدہ ایک بہن اور ہم چھ بھائی حصہ دار ہیں)۔ اس وقت مجھے مبلغ -/12000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ اظہر احمد مرزا۔ گواہ شدنمبر 1 اعجاز حیدر وصیت نمبر 51251۔ گواہ شدنمبر 2 اسد احمد وصیت نمبر 30853

مسل نمبر 85076 میں مرزا عاطف احمد

ولد مرزا محمد اعظم (مرحوم) قوم مغل پیشہ ملازمت عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھٹائی کالونی کورنگی کریک کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-3-18 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) ترکہ والد مرحوم مکان رہائشی برقبہ 80 گز (قابل تقسیم) کا ملنے والا حصہ (والدہ ایک بہن اور ہم چھ بھائی حصہ دار ہیں)۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مرزا عاطف احمد۔ گواہ شدنمبر 1 ابرار احمد قریشی وصیت نمبر 34903۔ گواہ شدنمبر 2 اسد احمد وصیت نمبر 30853

مسل نمبر 85077 میں کاشف احمد

ولد مقصود احمد قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھٹائی کالونی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-5-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4500 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ کاشف احمد۔ گواہ شد نمبر 1 اعجاز حیدر وصیت نمبر 51251۔ گواہ شدنمبر 2 شعیب احمد مغل وصیت نمبر 48840

مسل نمبر 85078 میں عمیر علی

ولد منصور احمد قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کورنگی کریک کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-1-3 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عمیر علی۔ گواہ شدنمبر 1 اعجاز حیدر وصیت نمبر 51251۔ گواہ شدنمبر 2 ابرار احمد وصیت نمبر 34903

مسل نمبر 85079 میں وسیم الرحمٰن

ولد حفیظ الرحمٰن (مرحوم) قوم شیخ پیشہ ملازمت عمر 39 سال بیعت 1982ء ساکن فیڈرل بی ایریا کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-5-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان برقبہ 400 گز میں 1/4 حصہ (2) پلاٹ برقبہ 500 گز میں 2/15 حصہ اس وقت مجھے مبلغ -/19500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ اور بطور کرایہ مبلغ -/78000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ وسیم الرحمٰن۔ گواہ شدنمبر 1 طاہر احمد کاشف مربی سلسلہ وصیت نمبر 27073 گواہ شدنمبر 2 عبدالمجید ناصر وصیت نمبر 16033

مسل نمبر 85080 میں امجد احمد

ولد نذیر احمد قوم مغل پیشہ کارکن عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-4-25 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3600 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ امجد احمد۔ گواہ شد نمبر 1 افتخار احمد وصیت نمبر 26027۔ گواہ شدنمبر 2 ندیم احمد ولد محمد یوسف

☆......☆......☆......☆......☆

اطلاعات واعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

قیام اور سجدہ

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں۔

جس قدر ابرار' اخیار اور راستباز انسان دنیا میں ہو گزرے ہیں جو رات کو اٹھ کر قیام اور سجدہ میں ہی صبح کر دیتے تھے۔ کیا تم خیال کر سکتے ہو کہ وہ جسمانی قوتیں بہت رکھتے تھے۔ اور بڑے بڑے قوی ہیکل جوان اور تنومند پہلوان تھے؟ نہیں۔ یاد رکھو اور خوب یاد رکھو کہ جسمانی قوت اور توانائی سے وہ کام ہرگز نہیں ہو سکتے' جو روحانی قوت اور طاقت کر سکتی ہے۔ بہت سے انسان آپ نے دیکھے ہوں گے جو تین یا چار بار دن میں کھاتے ہیں اور خوب لذیذ اور مقوی اغذیہ پلاؤ وغیرہ کھاتے ہیں۔ مگر اس کا نتیجہ کیا ہوتا ہے۔ صبح تک خراٹے مارتے رہتے ہیں اور نیند ان پر غالب رہتی ہے۔ یہاں تک کہ نیند اور سستی سے بالکل مغلوب ہو جاتے ہیں کہ ان کو عشاء کی نماز بھی دوبھر اور مشکل عظیم معلوم دیتی ہے' چہ جائیکہ وہ تہجد گزار ہوں۔

(ملفوظات جلد اول صفحہ 34)

(مرسلہ: نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ)

والدین وسیکرٹریان تعلیم متوجہ ہوں

۞ تمام والدین سے یہ درخواست ہے کہ جن کے بچے اور بچیاں امسال انٹرمیڈیٹ کے امتحان کے بعد پیشہ ور تعلیمی ادارہ جات مثلاً میڈیسن، اکاؤنٹس، بزنس کمپیوٹر سائنس، لاء وغیرہ میں داخلہ کے خواہشمند ہیں ان کے لئے یہ زیادہ بہتر ہے کہ وہ چار یا پانچ سالہ بیچلرز پروگرام پاکستان سے مکمل کریں اور اس کے بعد اگر مزید پڑھنے کی خواہش ہے تب بیرون ملک داخلہ کی کوشش کریں کیونکہ پھر ماسٹرز پروگرام صرف ایک سال سے دو سال تک محیط ہوتا ہے اور اس طرح کل اخراجات بیچلر کے مقابلہ میں بھی کم ہوتے ہیں نیز مالی معاونت ماسٹرز لیول پر یونیورسٹی کی طرف سے زیادہ کی جاتی ہے اس لئے یہ زیادہ بہتر ہے کہ چار یا پانچ سالہ بیچلر پروگرام پاکستان کے کسی ادارے سے مکمل کی جائے پھر ماسٹر پروگرام کے لئے بیرون ملک Apply کیا جائے۔ اللہ تعالیٰ آپ کا حامی وناصر ہو۔ آمین

(نظارت تعلیم)

خریداران الفضل متوجہ ہوں!

۞ بیرون از ربوہ خریداران الفضل کو چندہ الفضل ختم ہونے پر جب یاد دہانی کی چٹھی ملے تو چندہ کی ادائیگی کی طرف توجہ فرمائیں اور نمائندہ مینیجر الفضل کا انتظار نہ کریں۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

سانحہ ارتحال

۞ مکرم حافظ انوار رسول صاحب مربی سلسلہ شعبہ تاریخ احمدیت ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے والد محترم شیخ ممتاز رسول صاحب ابن مکرم شیخ سردار محمد صاحب دارالعلوم وسطی ربوہ بقضائے الٰہی 31 جولائی 2008ء کو وفات پا گئے۔ آپ اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے موصی تھے۔ آپ کی نماز جنازہ یکم اگست 2008ء کو بعد از نماز جمعہ مکرم مبشر احمد صاحب کاہلوں ایڈیشنل ناظر دعوت الی اللہ نے بیت اقصیٰ ربوہ میں پڑھائی۔ بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد مکرم حافظ راشد جاوید صاحب ناظم دارالقضاء نے دعا کروائی۔ آپ کا اصل وطن ہوشیار پور تھا وہیں آپ ستمبر 1928ء میں پیدا ہوئے۔ آپ بڑی خوبیوں کے مالک تھے نیک رحم دل، حلیم، مہمان نواز، دوست نواز، عبادت گزار اور بچوں سے پیار محبت کرنے والے تھے۔ بچوں کی تربیت میں ہمیشہ سلسلہ کی کتب کے حوالہ جات پیش نظر رکھتے تھے اور سلسلہ احمدیہ سے بے پناہ دلی عقیدت رکھتے تھے۔ ایک لمبا عرصہ پہلے خدام الاحمدیہ کراچی میں اور پھر جرمنی میں اپنی جماعت Groos Rohheim میں بطور صدر جماعت خدمت کی توفیق پائی۔ مرحوم نے پسماندگان میں اپنی اہلیہ کے علاوہ سات بیٹے مکرم اعزاز رسول صاحب، مکرم فیاض رسول صاحب، مکرم محمد احمد صاحب، مکرم منصور رسول صاحب مکرم عمر رسول صاحب، خاکسار، مکرم زید رسول صاحب اور چھ بیٹیاں محترمہ نعیمہ شاہین صاحبہ اہلیہ مکرم میجر (ر) زبیر خلیل صاحب نائب امیر جماعت احمدیہ جرمنی، مکرمہ مریم کنیز صاحبہ اہلیہ مکرم شیخ محمد ریاض نوید صاحب، مکرمہ ناصرہ یٰسین صاحبہ اہلیہ مکرم محمد یٰسین ربانی صاحب مربی سلسلہ غانا، مکرمہ مبارکہ شاہین صاحبہ اہلیہ مکرم نعیم احمد نیر صاحب ایڈیٹر اخبار احمدیہ جرمنی، مکرمہ منصورہ شاہین صاحبہ اہلیہ مکرم ندیم احمد صاحب اور مکرمہ صفورہ ایاّد صاحبہ اہلیہ مکرم ایاد کمال عودا صاحب آف کبابیر اور 38 کے قریب پوتے پوتیاں اور نواسے نواسیاں یادگار چھوڑی ہیں۔ آپ کی اکثر اولاد بیرون ملک آباد ہے اور کسی نہ کسی رنگ میں سلسلہ کی خدمت کی توفیق پا رہی ہے۔ احباب جماعت کی خدمت میں درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو اپنی مغفرت کی چادر میں لپیٹتے ہوئے اعلیٰ علیین میں جگہ عطا فرمائے اور جملہ پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

موت ایک پُل ہے جہاں محبّ اپنے محبوب سے ملتا ہے۔ (رابعہ بصری)

27 مئی کے خطاب کی اعجازی تاثیر

۞ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے صد سالہ خلافت جوبلی کی تقریبات کے سلسلہ میں مورخہ 27 مئی 2008ء کو لندن میں جو عظیم الشان ولولہ انگیز پرتاثیر اور یادگار خطاب فرمایا وہ تاریخ احمدیت کا ایک انمٹ نقش بن گیا ہے اور اس کی یاد ہمیشہ ہمارے دلوں کو گرماتی رہے گی اور یہ عہد خدمت کے میدان میں ایک تازہ ولولہ عطا کرتا رہے گا۔

حضور انور نے ساری دنیا کے احمدیوں کو بیک وقت کھڑا کر کے جو عظیم عہد لیا۔ اس کی بازگشت برسوں رہے گی اور آنے والی نسلوں کے لئے یہ عہد ایک مہمیز کا کام دے کر انہیں خدمت کے میدان میں کمر ہمت کسنے اور آگے سے آگے ترقی کرتے چلے جانے کا پیغام دیتا رہے گا۔

اس عہد نے احباب جماعت میں جو فوری اثر پیدا کیا اور خدمت کے لئے دلوں کو آمادہ اور گداز کیا اس کی ایک قابل تقلید مثال بینن میں خدمت کرنے والے ہمارے مکرم ڈاکٹر قمر احمد علی صاحب ابن مکرم شمشاد علی صاحب آف کراچی ہیں جو تین سال کے وقف عارضی پر 27/اگست 2005ء کو پاکستان سے روانہ ہوئے تھے اس وقت پورٹونوو کے ہسپتال میں مع فیملی خدمت کی سعادت حاصل کر رہے ہیں۔ مورخہ 27 مئی کو ساری جماعت کے ہمراہ عہد دہرانے کے فوراً بعد مکرم ڈاکٹر صاحب نے کاغذ قلم سنبھالا اور حضور انور کی خدمت میں ساری زندگی وقف کرنے کا عہد کیا۔ مکرم ڈاکٹر صاحب نے حضور انور کے نام لکھا:۔

پیارے آقا! آپ کے ساتھ عہد کرنے کے بعد خاکسار نے اپنے پیارے آقا سے درخواست کرتا ہے کہ خاکسار کو وقف زندگی کیلئے منظور فرمالیں۔ میرا تین سالہ وقف اگست میں مکمل ہوگا اور آپ نے مجھے مزید پانچ سال کے لئے وقف کی منظوری عطا کی ہے اور اب خاکسار چاہتا ہے کہ اس کو وقف زندگی میں تبدیل فرماویں۔

مکرم ڈاکٹر صاحب نے یہ خط اس قدر جلدی اور عجلت میں لکھا کہ اپنی اہلیہ محترمہ امۃ الصبور صاحبہ سے بھی اس بارہ میں مشورہ نہیں کیا۔ اور خط لکھنے کے بہت دنوں بعد انکشاف کیا کہ میں نے زندگی بھر کا وقف پیش کر دیا ہے۔ اہلیہ محترمہ نے بھی اس پر خوشی کا اظہار کیا اور وقف کی راہ پر چلتے ہوئے ہر حال میں ساتھ دینے کا وعدہ کیا۔ وقف کی درخواست بغرض رپورٹ دفتر مجلس نصرت جہاں میں موصول ہوئی اور وقف کی منظوری کی سفارش کر دی گئی۔ حضور پُر نور نے از راہ احسان مکرم ڈاکٹر صاحب کا وقف زندگی قبول فرمایا اور انہیں زندگی بھر خدمت کے میدان میں رہنے کی سعادت عطا فرمائی۔ اس کے کچھ عرصہ بعد بینن میں ہی مقیم ایک دوسرے ڈاکٹر مکرم محمود احمد صاحب ناصر ابن مکرم عنایت اللہ احمدی صاحب آف حیدرآباد نے بھی حضور انور کی خدمت میں وقف زندگی کا خط لکھا جسے حضور پر نور نے از راہ شفقت منظور فرمایا۔ مکرم ڈاکٹر صاحب کو میدان عمل میں گئے ابھی سات ماہ ہوئے ہیں۔

قارئین دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے تمام واقفین عارضی اور واقفین زندگی کی خدمات کو قبول فرمائے اور ہمیشہ اپنی رضا کی راہوں پر چلاتا رہے۔ آمین

(سیکرٹری مجلس نصرت جہاں ربوہ)

مکرم چوہدری محمد شریف اشرف صاحب لندن

مکرم چوہدری محمد شریف اشرف صاحب سابق ایڈیشنل وکیل المال لندن مورخہ 11/اگست 2003ء کو بعمر 83 سال لندن میں وفات پا گئے۔ آپ نے قادیان سے تعلیم حاصل کی 1945ء میں وقف کیا۔ تعلیم الاسلام کالج لاہور سے گریجوایشن کی۔ حضرت مصلح موعود کے اسسٹنٹ پرائیویٹ سیکرٹری بھی رہے۔ حضور کے 56-1955ء کے سفر یورپ میں شریک رہے اور 1962ء تک پرائیویٹ سیکرٹری رہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے ہجرت لندن کے بعد آپ کو ایڈیشنل وکیل المال لندن نامزد فرمایا یہ فرض 1999ء تک احسن رنگ میں نبھایا۔ آپ نے دو بیٹے اور تین بیٹیاں یادگار چھوڑیں۔

مشورہ امانت ہے

۞ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ خطبہ جمعہ 8۔اگست 2003ء میں فرماتے ہیں:۔

اگر کوئی کسی عہدیدار سے یا کسی بھی شخص سے مشورہ کرتا ہے تو یہ بالکل ذاتی چیز ہے، ایک امانت ہے۔ تمہارے پاس ایک شخص مشورہ کے لئے آیا تم نے اپنی عقل کے مطابق اسے مشورہ دیا تو تم نے امانت لوٹانے کا حق ادا کر دیا۔ اب تمہارا کوئی حق نہیں بنتا کہ اس مشورہ لینے والے کی بات آگے کسی اور سے کرو۔ اور اگر کرو گے تو یہ خیانت کے زمرے میں آ جائے گی۔ عہدیداران کو بھی، کارکنان کو بھی اس حدیث کو ہمیشہ مدنظر رکھنا چاہئے۔

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب امانتیں ضائع ہونے لگیں تو قیامت کا انتظار کرنا۔ سائل نے عرض کیا: یا رسول اللہ! ان کے ضائع ہونے سے کیا مراد ہے؟ فرمایا: جب نااہل لوگوں کو حکمران بنایا جائے تو قیامت کا انتظار کرنا۔

(بخاری۔ کتاب الرقاق۔ باب رفع الامانۃ)

(خطبات مسرور جلد اول صفحہ 230)

(مرسلہ: مرکزی اصلاحی کمیٹی ربوہ)

دورہ نمائندہ مینیجر روزنامہ الفضل

۞ مکرم نعیم احمد صاحب اٹھوال نمائندہ مینیجر روزنامہ الفضل آجکل توسیع اشاعت، وصولی واجبات اور اشتہارات کیلئے ضلع فیصل آباد کے دورہ پر ہیں۔ احباب جماعت وار اکین عاملہ ومربیان کرام سے خصوصی تعاون کی درخواست ہے۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

ماخوذ

مصنوعی سیارے اوران کے حامل ممالک

سیٹلائٹ کیا ہے؟

1869ء میں ایڈورڈ ایورڈ پائے کے ناول میں سب سے پہلے سیٹلائٹ کا تصوراتی خاکہ پیش کیا گیا' جس کے بعد 1957ء تک مختلف ناول نگار اور فیچر رائٹر سیٹلائٹ سے متعلق کاغذی خاکے تشکیل دیتے رہے' مگر 14/اکتوبر 1957ء کو روس نے سب سے پہلے عملاً ''اسپوتنک 1'' نامی سیٹلائٹ فضا میں بھیج کر خالی تصورات کو عملی جامہ پہنایا۔

سیٹلائٹ (مصنوعی سیارہ) زمین کے مدار میں بالکل چاند کی طرح گھومتے ہیں اور زمین کا ایک حصے سے بھیجا گیا ڈیٹا واپس دوسرے حصے کو بھیج دیتا ہے۔ ابتداء میں سیٹلائٹ کا استعمال خالصتاً تحقیقی مقاصد کے لئے کیا گیا' مگر وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ مواصلاتی رابطوں کے لئے سیٹلائٹ اہم ضرورت بن گئی ہے اور اب سیٹلائٹ ٹیکنالوجی کو دیگر ممالک کی جاسوسی، اہم شخصیات کی نقل وحرکت اور اہم مقاصد کی نگرانی کے لئے بھی استعمال کیا جارہا ہے۔ اس وقت سپیس سٹیشن نامی سب سے بڑا مصنوعی سیارہ خلاء میں موجود ہے۔

اس وقت خلا میں جاسوسی کے مقصد سے ہٹ کر تین طرح کی سیٹلائٹ سروسز کا کام کررہی ہیں۔ **فکس سیٹلائٹ سروس** جو تمام براعظموں کی کروڑوں کی تعداد میں آوازوں' ویڈیو ٹرانسمیشن اور ڈیٹا کو ہینڈل کر رہی ہے۔ **موبائل سیٹلائٹ سسٹم گاڑیوں** بحری وفضائی جہازوں کے رابطوں کے لئے استعمال ہورہے ہیں۔ اس کے علاوہ **سائنٹفک ریسرچ سیٹلائٹ سسٹم** زمین اور سمندری سائنس' ماحولیاتی ریسرچ اور زمینی سروسز کے لئے استعمال ہوتا ہے۔

سیٹلائٹ ٹیکنالوجی کے حامل ممالک کا اجمالی جائزہ

14 اکتوبر 1957ء کو سب سے پہلے روس نے سیٹلائٹ خلاء میں بھیج کر دنیا میں سیٹلائٹ کو فضا میں بھیجنے کی کوششوں کا آغاز کردیا۔ 2008ء کے آغاز تک روس' امریکہ' فرانس' جاپان' چین' برطانیہ' انڈیا' اسرائیل اور ایک علاقائی تنظیم یورپین سپیس ایجنسی (ESA) کے پاس اپنا لانچنگ پیڈ موجود ہے، جبکہ شمالی کوریا اور عراق نے بھی ماضی میں سیٹلائٹ سسٹم لانچ کرنے کا دعویٰ کیا تھا، مگران کے دعویٰ کی تصدیق نہیں ہوسکی۔ پاکستان سمیت بیش تر ممالک چھوٹے پیمانے پہ از خود سیٹلائٹ سسٹم خلاء میں بھیجنے کی کوششوں میں مگن ہیں۔ انہیں اس سلسلے میں جزوی کامیابی بھی ہوئی ہے اور وہ کسی نہ کسی طرح اسپیس پاور کلب کی ممبر شپ کے حصول کے لئے سرگرداں ہیں۔ دنیا کے بیشتر ممالک دیگر ممالک کے تعاون سے سیٹلائٹ ٹیکنالوجی سے مستفید ہورہے ہیں۔ جن ممالک نے اپنا پہلا سیٹلائٹ سسٹم خلاء میں بھیجا' اس کا چارٹ ذیل میں موجود ہے۔

ملک	پہلا سیٹلائٹ	سیٹلائٹ کا نام
روس	1957ء	Sputnik I
امریکہ	1958ء	Explorer I
کینیڈا	1962ء	ALoucttcI
اٹلی	1964ء	SanmarcoI
فرانس	1965ء	Asterik
آسٹریلیا	1967ء	Wrest
جرمنی	1969ء	Azur
جاپان	1970ء	Osumi
چین	1970ء	Dong Fang hongI
برطانیہ	1971ء	Prospero X-3
پولینڈ	1973ء	Intercosmos kopemikus 500
نیدرلینڈ	1974ء	ANS
سپین	1974ء	Instasat
بھارت	1975ء	Aryabnat
انڈونیشیا	1976ء	Palapa AI
چیکوسلواکیہ	1978ء	MangonI
بلغاریہ	1981ء	Intercosmos22
برازیل	1985ء	Brasilsat AI
میکسیکو	1985ء	MorelosI
سویڈن	1986ء	Viking
اسرائیل	1990ء	OfeqI
پاکستان	1990ء	BadrI
جنوبی کوریا	1992ء	Kitsat A
ترکی	1994ء	Turksat IB
ناروے	1997ء	Thor2
مصر	1998ء	Nilesat101
ڈنمارک	1999ء	Orsted
جنوبی افریقہ	1999ء	Sonsat
سعودی عرب	2000ء	Saudi sat IA
یونان	2003ء	Hellas sat2
ایران	2005ء	Sina-I
کولمبیا	2007ء	Libertad

(جنگ سنڈے میگزین 9 مارچ 2008ء)

خبریں

باجوڑ ایجنسی میں فوجی کارروائی جاری باجوڑ ایجنسی میں رشاکئی اور ٹانگ خطا کے علاقوں پر گن شپ ہیلی کاپٹر اور بھاری توپ خانے سے شدت پسندوں کے ٹھکانوں پر شدید شیلنگ اور گولہ باری کی گئی۔ 70 سے زائد عسکریت پسند ہلاک ہوگئے اور 60 زخمی ہوگئے جبکہ طالبان نے دعویٰ کیا ہے کہ ہم نے 40 سیکیورٹی اہلکار ہلاک کردیئے اور 17 کو اغوا کرلیا ہے۔ مردان میں تین ویڈیو سنٹر تباہ کردیئے۔ یہ بھی کہا کہ ہم ملک میں اسلامی نظام کے نفاذ کیلئے مسلم لیگ ن اور جماعت اسلامی سے مل کر کام کرنے کیلئے تیار ہیں۔

بیجنگ اولمپکس کی افتتاحی تقریب 8۔اگست 2008ء کو چین میں منعقد ہونے والی اولمپکس 2008ء کی رنگا رنگ افتتاحی تقریب منعقد ہوئی۔ گیلانی اور بش سمیت عالمی شخصیات نے شرکت کی۔ دس ہزار سے زائد فنکاروں نے حصہ لیا۔ آتش بازی کے شاندار مظاہرے میں رنگا رنگ روشنیوں کا خوبصورت نظارہ دیکھا گیا۔ دنیا میں ایک ارب سے زائد لوگوں نے اس تقریب کو براہ راست دیکھا۔

26 بریگیڈیئرز کی میجر جنرل کے عہدہ پر ترقی کور کمانڈر کانفرنس میں پاک فوج کے 26 بریگیڈیئرز کو میجر جنرل کے عہدہ پر ترقی دے دی گئی ہے۔

مسلم لیگ ن کے 4 وزراء وفاقی کابینہ میں واپس صدر کے مواخذے پر نئے رابطے ہوئے اور حکمران اتحاد کے رابطوں کے بعد مسلم لیگ (ن) کے احسن اقبال، مہتاب عباسی، سعد رفیق اور رانا تنویر وفاقی کابینہ میں واپس آ گئے ہیں۔ اسلام آباد میں وزیر اعلیٰ پنجاب نے بھی آصف علی زرداری سے ملاقات کی۔

ربوہ میں طلوع وغروب 11۔اگست

طلوع فجر	4:58
طلوع آفتاب	6:27
زوال آفتاب	1:13
غروب آفتاب	7:59

پولیو ڈے

پاکستان بھر میں پیدائش سے لے کر 5 سال تک کے بچے اور بچیوں کو پولیو ویکسین کے قطرے پلانے کی مہم مورخہ 11 تا 15۔اگست 2008ء جاری رہے گی۔ ربوہ کے محلّہ جات میں ٹیمیں گھر گھر پہنچ کر قطرے پلائیں گی۔ والدین تعاون کریں۔

سچی بوٹی کی گولیاں
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
PH:047-6212434

کم سے کم وولٹیج پر کامیاب سٹیبلائزر
1000W-2000W-3000W-5000W-10000W
500W 1000W میں دستیاب ہیں۔ نیز کنورٹر گارنٹی کے ساتھ حاصل کریں۔
تاج اینڈ سنز
اقصیٰ چوک بالمقابل گیٹ نمبر 6 ربوہ
047-6213765
0331-7797210
0301-7977210

سمیع سٹیل ٹریڈرز
مینوفیکچرز اینڈ جنرل آرڈر سپلائرز
اعلیٰ قسم کے لوہے کی چوکھاٹ کا مرکز
ڈیلرز: G.P_C.R.C_H.R.C شیٹ اینڈ کوائل
طالب دعا: میاں ضحا سمیع، میاں عمر سمیع، میاں سلمان سمیع
81-A سٹیل شیٹ مارکیٹ لنڈا بازار لاہور
Mob:0300-8469946-0302-8469946
TeL:042-7668500-7635082

FD-10

ہمارے ہاں پاکستانی، جرمن سیل بند ادویات، ڈایا کارڈ، کریٹیکس، ہومیو پیتھک کتب ڈراپر، شیشیاں، گلوبیولز ٹکیاں پرچون اور ہول سیل میں دستیاب ہیں۔
تمام مردانہ، بچگانہ اور زنانہ بیماریوں کا علاج نہایت توجہ سے کیا جاتا ہے۔
ایف بی ہومیو کلینک اینڈ سٹورز
طارق مارکیٹ ربوہ
فون: 047-6212750